

دعویٰ و ما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الامم و ما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الامم و ما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الامم

میں نے سچ کہا حق کی قسم تھا جو قرآن میں لکھا حق کی قسم
 ہے یہ قول مصطفیٰ حق کی قسم ابن مریم مرگیا حق کی قسم
 داخل جنت ہوا وہ محترم

مرگیا جو کوئی پھر آیا نہیں آنا تو کیسا نشان پایا نہیں
 کیا رسول حق نے فرمایا نہیں کوئی مردوں سے کبھی آیا نہیں
 یہ تو قرآن نے بھی بتلایا نہیں

سائے ملک پر میں ایمان ہے
 جان دل اس راہ پر قرآن ہے
 نصیب ملک دل بابت منکر ہے
 یہی خواہش کہ ہو وہی خدا
 تم میں نیست تو کام کا خطاب
 کیوں نہیں لوگ نہیں غناب

موند کر کے کائنات کا
 ہے چہ کیا ایمان داروں کا
 ہم تو رہتے ہیں سلامت کا
 دل سے ہیں خاتم السلام
 شرک اور بدعت سے ہم راہیں
 خاک راہ اخلاصت راہیں

۱۹ ۱۹ احمدی جنتی

بعد خلافت سعادت

مرتبہ

محمد یامین ناچر کتب قادیان

کاشی رام پریس لاہور میں باہتمام لاہور کاشی رام پریس

غلی مجاہدین کی یہ کافریہ اور بدعت
 پاک کو بظاہر سمجھے ہو گئے مگر وہ خواہ
 اس تعصب پر نظر کرنا کہ میں اسلام پر
 ہوں فدا بھی ہوئی تھی کہ میں کافر بنایا
 کچھ تو تو ہوئی کہ کی کیا یہ تمہاری بات
 جس کا جو چاہو کر رہا ہے ہر شر اور ہر دیار

کیوں عجب کہنے ہو گئے یہی کیا ہو کر
 خود سچائی کا دم آگے نہیں
 سوچو اس کا اب کوئی آنا نہیں
 سوچو اس کا اب کوئی آنا نہیں
 سوچو اس کا اب کوئی آنا نہیں
 سوچو اس کا اب کوئی آنا نہیں

قیمت ۲۰

ایک روپیہ کی ساٹھ کاپیاں جنتی کا دوسرا سال

فہرست مضامین احمدی جہنتری ۱۹ء

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۲۱	احمدی منتولے	۱	مفتاح سلسلہ عالیہ احمدیہ
۲۱	دوسرا سال	۳	نسب نامہ حضرت مسیح موعود
۲۲	جماعت کو حضرت مسیح موعود کی تعلیم	۴	پانچ شخص تین ہاتھ یکساں (قادیان میں) { چندہ نہ بھیجے وہ احمدی نہیں }
۲۳	وفات ابن مریم	۵	علامات المقربین
۲۳	اشتہارات	۶	ہمارے بڑے اصول
۲۴	صاویق لائبریری	۷	احمدی جماعت کا فرض
۲۵	درس قرآن کریم	۸	سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کی شرط
۲۶	ضروری اخلاق	۹	اعجازی نشانہ
۲۷	مختصر فہرست کتب دوکان محمدیہ میں { تاجہ کتب قادیان	۱۰	طریق استعارہ برائے انکشاف صدف مسیح موعود
۲۸	سلسلہ احمدیہ کا انتظام	۱۱	کتب
۲۹	مختصر تعلیم نبوی صلعم	۱۲	طریق بحث و کتابیں
۳۰	مسکرات	۱۳	حضرت مسیح موعود نے آکر کیا کیا
۳۱	مستورات کو وعظ	۱۴	سائل عید اضحیٰ
۳۲	مرثیہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۱۵	چولا بابا نانک صاحب
۳۳	مختصر فہرست کتب سلسلہ عالیہ احمدیہ	۱۶	جہنم ساکھی کے مختصر نوٹ
۳۵	سوال و جواب بابین ہرقل والوسفیان	۱۷	بحث مباحثہ میں دشمن پر غلبہ پانچویں راہ
۳۶	حرم کی نظم	۱۸	سلسلہ دینیہ نمبر
۳۷	حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام	۱۹	وبائی امراض سے بچنے کا طریق
۳۸	حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۲۰	سلسلہ نبوت
۳۹	سیرت مسیح موعود علیہ السلام	۲۱	تمجد کے لئے لکھنے کے تیرہ طریق
۴۰	اسماء الہی	۲۲	شجرہ زخرفہ الخلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ
۴۱	فوائد ذکر اللہ	۲۳	حفظ قرآن کریم
۴۱	گناہ کبائر	۲۴	حضرت مسیح موعود کے کلمات طیبات جن میں آپ بیعت لیا کرتے تھے
۴۱	قادیان کے حالات	۲۵	نماز مترجم
۴۲	ایمان کامل		

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
فہم ونصل

عقائد سلسلہ عالیہ احمدیہ

- (۱) اللہ تعالیٰ تمام صفات کاملہ سے موصوف اور ہر قسم کے عیب و نقص سے پاک ہے اپنی ذات میں یکتا اپنے افعال میں ایسے کے مثلہ۔ اپنے عبادات میں وحدۃ لا شریک +
- ۲۔ ملائکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ ان پر ایمان لانا ضروری ہے +
- ۳۔ تمام کتب الہیہ پر ایمان لانا +
- ۴۔ تمام رسولوں اور نبیوں پر ایمان لانا +
- ۵۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین۔ رسول رب العالمین ہیں۔ اور آپ پر ہی قرآن کریم نازل ہوا +
- ۶۔ قرآن کریم بلا تحریف و تبدیل و کمی زیادتی کے اسی ترتیب موجودہ پر ہم کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہنچا ہے +
- ۷۔ تقدیر کا مسئلہ حق ہے۔ تمام اشیاء موجودہ و غیر موجودہ۔ سب کا علم اللہ تعالیٰ کو اتم و اکمل طور پر ہے۔ اور نیکی کا ثمرہ نیک اور بدی کا نتیجہ بد ہوتا ہے +
- ۸۔ بعد الموت نفس کو بقا ہے۔ قبر سے لیکر حشر و نشر۔ صراط۔ اور بہشت و جہنم کے جو کچھ واقعات قرآن کریم اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہیں سب صحیح ہیں +
- ۹۔ صحابہ کرام میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہم سے لیکر حضرت معاویہ و غیرہ رضی اللہ عنہم تک کسی کو ہرا نہیں کہنے اور نزول میں ان کی نسبت بد اعتقاد رکھتے ہیں +
- ۱۰۔ اہل بیت کو بدل و جان اپنا محبوب و پیرا یقین کرتے ہیں۔ اور تمام سید بیان

حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یعنی حضرت خدیجہ و عائشہ وغیرہ اہمات المؤمنین ہیں +

۱۱۔ تمام خاندان نبوت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام حسنؑ و امام حسینؑ اور ان کی والدہ بنو ل زہراؑ سید النساء اہل الجنة سب کو برگزیدہ گروہ یقین کرتے ہیں صلوة اللہ وسلامہ علیہمجمعین +

۱۲۔ اولاد مولیٰ رضی اللہ عنہ السلام علی بن حسین زین العابدین محمد باقر العلوم اور جعفر صادق سے لیکر زید بن علی اور اولاد صادق علیہ السلام میں سن عسکری تک سب کے علمائے اہل بیت اور ائمہ

دین مانتے ہیں +

۱۳۔ امام ابو حنیفہ مالک شافعی اور احمد کو ائمہ فقہ اور بخاری مسلم ابو داؤد اور نسائی کو ائمہ محدثین خواجہ معین الدین چشتی شیخ عبدالقادر جیلانی خواجہ نقشبندی و شیخ احمد سرہندی شیخ شہاب الدین سہروردی ابو الحسن شاذلی ان کو ائمہ تصوف مانتے ہیں اور ان سب بزرگوں کو مکرم و معظم یقین کرتے ہیں اور سب واجب التعظیم ہیں +

۱۴۔ کتاب و سنت پر ہمارا عمل ہے۔ اگر کوئی مسئلہ متصرع نہ ملے تو فقہ حنفیہ پر عمل کر لیتے ہیں +

۱۵۔ نماز فرض کو سہر میں ۱۱ رکعت اور عصر میں ۷ رکعت علاوہ تین رکعت وتر کے اور سنتوں کے ساتھ ۲۰ رکعت تک پڑھتے ہیں۔ ہر رکعت میں الحمد اور کچھ حصہ قرآن کریم کا اور رکوع و سجود میں تسبیح و تحمید اور تشہد میں التحيات صلوة و سلام و دعا پڑھتے ہیں +

۱۶۔ تمام رمضان شریف کے روزے رکھتے ہیں +

۱۷۔ ۵۲ قولہ چاندی پر چالیسواں حصہ اور ۷ قولہ سونے پر سواؤ و ماشہ اور بارانی

زمین پر عشر اور نہری و چاہی زمین پر بیسواں حصہ زکوٰۃ دیتے ہیں +

۱۸۔ حج بیت اللہ کرتے ہیں +

۱۹۔ فضائل اور نیکیوں میں ترقی اور رذائل اور بُری باتوں سے بچتے ہیں +

۲۰۔ حضرت مرثیہ انعام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وہ امام محمدی مسیح موعود

یقین کرتے ہیں جسکی خیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے تیرہ سو برس پہلے دی تھی +

نسب نامہ حضرت مسیح موعود

نسب نامہ - آپ کا مبارک نام مرزا غلام احمد بن مرزا غلام مرتضیٰ بن مرزا عطا محمد بن مرزا گل محمد بن مرزا فیض محمد بن مرزا محمد قاسم بن مرزا محمد اسلم بن مرزا دلاور بن مرزا اللہ دین بن مرزا جعفر بیگ بن مرزا محمد بیگ بن مرزا عبد الباقی بن مرزا محمد سلطان بن مرزا لاوی بیگ مورث اعلیٰ +

خاندان - آپ کا خاندان مشہور قوم مغل برلاس ہے جیسا کہ کاغذات سے معلوم ہوتا ہے۔ سمرقند سے آئے تھے۔ اور انہوں نے اسلام پور قاضی ماجھی نام قصبہ خود آباد کیا جو آج کل قادیان کے نام سے مشہور ہے۔ یہ خاندان بطور خود ایک مستقل ریاست کا مالک تھا جو سکھوں کے عہد میں آگران کے ہاتھ سے نکل گئی۔ اس خاندان میں بعض بزرگ بڑے ہی متقی اور دیندار بلکہ صاحب کرامت مشہور تھے جیسے حضرت مسیح موعودؑ کے پردادا حضرت مرزا گل محمد صاحب۔ غرض کہ حضرت مرزا صاحب فارسی الاصل سمرقندی ہیں جو نہ صرف پرائے کاغذات ہی سے ثابت ہے بلکہ خود حضرت مرزا صاحب کو براہ راست اللہ تعالیٰ کے کلام اور وحی سے معلوم ہوا +

جیسے کہ آپ کو بعض الہامات ہوئے + **وَحَدَّثَنَا التَّوْحِيدُ التَّوْحِيدُ يَا ابْنَةَ الْقَادِرِ** اور لو کہان اکایمان معلقتا بالسنن یا لانا لہ دجل من ابناء الفارسی یہ الہامات برائین احمدیہ میں لکھے ہوئے ہیں +

اور آپ کو اہل بیت نبوی ہونے کا بھی فخر حاصل ہے کہ ایک الامام الہی یہ بھی ہے۔ **سلمان ما افضل البیت علی مشرب الحسن**۔ اور آپ کی وادیوں میں بھی بعض سیدائیاں ہیں +

پیدائش - آپ کی پیدائش ۱۸۳۷ء یا ۱۸۳۸ء سکھوں کے آخری وقت میں ہوئی ہے اور آپ تو ام پیدا ہوئے تھے یعنی ایک لڑکی تھی آپ کے ساتھ تھی جو چہ دنوں کے بعد فوت ہو گئی تھی +

تعلیم چھ سائت سال کی عمر میں آپ کے لئے ایک استاد فارسی خوان مدرس
فضل الہی نام مقرر ہوئے۔ اور جب دس برس کو پہنچے۔ تو مولوی فضل احمد ایک عربی دان
معلم بلائے گئے۔ ان مولوی صاحبان سے آپ نے فارسی کی بعض کتابیں اور بعض
صرف کی اور نحو کے کچھ قواعد پڑھے۔ پھر ۱۰۷۰-۱۰۸۰ سال کی عمر میں آپ کو ایک اور مولوی
گل علی شاہ سے پڑھنے کا موقع ملا۔ جن سے آپ نے نحو و منطق اور حکمت کی بعض کتابیں
پڑھیں اور بعض طب کی کتابیں اپنے والد ماجد سے جو مسلم حاذق طبیب تھے پڑھیں۔
یا دالہی۔ آپ کو کتب کے مطالعہ کا بڑا شوق تھا اور یاد دہانی میں اکثر مشغول
رہا کرتے۔ دنیا سے دل برداشتہ رہتے۔

دعوتِ محمدیؐ سن ۱۸۸۰ء میں آپ نے اللہ تعالیٰ سے بالہام الہی خبر پا کر مجدد ہونے
کا دعویٰ کیا۔ ۲۷ مارچ ۱۸۸۹ء میں آپ نے بیعت لینے کا اشتہار دیا۔ ۱۸۹۱ء میں
سیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا۔ آپ کی سب سے پہلی تصنیف براہین احمدیہ ہے۔
ہزار ہا نشانات آپ کے امامان کے مطابق ظہور میں آئے جو آپ کی کتب کے دیکھنے
سے متعلق ہیں۔ ایک پاک جماعت پانچ چار لاکھ مریدوں کی طیار کر گئے جس کام کے
لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث کیا تھا اس کو پورا کر کے ۱۳ مئی ۱۹۰۸ء کو وفات پائی۔

جو شخص تین ماہ تک یہاں (قادیان میں) چندہ نہ دے

وہ احمدی نہیں

(از حضرت مسیح موعودؑ)

” ہر ایک شخص جو مرید ہے اس کو چاہئے جو اپنے نفس پر کچھ ماہواری مقرر کر دے۔ خواہ ایک
پیسہ ہو۔ اور خواہ ایک دھیلا۔ اور جو شخص کچھ بھی مقرر نہیں کرتا۔ اور نہ جہانی طور پر اس سلسلہ کیلئے
کچھ بھی مدد دے سکتا ہے۔ وہ منافق ہے۔ اب اسکے بعد وہ سلسلہ میں رہ نہیں سکے گا۔ اگر کسی
نے ماہواری چندہ کا عہد کر کے تین ماہ تک چندہ نہ دے بھیجے میں لاہور آئی کی۔ اس کا نام بھی کاٹ دیا
جائیگا۔ اور اسکے بعد کوئی مغرور اور لاہور اور انصار اللہ میں داخل نہیں اس سلسلہ میں ہرگز نہیں رہیگا۔
یہ بھی واضح ہے کہ صدقات اور زکوٰۃ اور اس طرح کا ہر ماہ کار دینے بھی یہاں آنا چاہئے۔“

علامات المقربین

۱۔ ان لوگوں میں ایک خالص محبت ہوتی ہے جس کا اندازہ کرنا اس جہان کے لوگوں کا کام نہیں ہے +

۲۔ ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا بڑا بھاری خوف ہوتا ہے۔ ہر وقت اطاعت کو مد نظر رکھتے ہیں +

۳۔ ان میں خارق عادت استقامت اور استقلال ہوتا ہے +

۴۔ ان کو جب کوئی بہت سنا ہے تو اس کے لئے غضب اُس ذاتِ تعالیٰ کا جو ان کا متولی ہوتا ہے بک فہم بھڑک اٹھتا ہے +

۵۔ ان کے ساتھ جب کوئی سچی محبت اور وفاداری اور اخلاص کے ساتھ ملتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کو بھی اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور اس پر ایک خاص رحمت نازل کرتا ہے +

۶۔ اُن کی دعائیں بہ نسبت اور لوگوں کے بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں جن کے شمار کی حد نہیں ہوتی +

۷۔ ان پر ایسے اسرارِ غیب ظاہر کئے جاتے ہیں جو آوروں پر نہیں ہوتے۔ اگرچہ بعض مومنوں کو بھی سچی خواہش آتی ہیں۔ لیکن ان کے رویا و العادات اول نمبر کے ہوتے ہیں +

۸۔ خدا تعالیٰ ان کا متولی خود ہی ہو جاتا ہے اور انہیں کی طرح انکی پرورش کرتا ہے +

۹۔ جب ان لوگوں پر کوئی مصیبت کا وقت آتا ہے تو خارق عادت طور پر اس سے رہائی دی جاتی ہے یا صبر جمیل دیا جاتا ہے جس میں سرور و ذوق ہوتا ہے +

۱۰۔ ان کو اچھے اخلاق دیئے جاتے ہیں اور تکبر، نخوت، خود پسندی، ریاکاری، حسد، تنگ خیالی کو ان سے دور رکھا جاتا ہے۔ انشراحِ صدر اور بشارتِ عطا کی جاتی ہے +

- ۱۱۔ ان کا توکل اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے اور اس کے ثمرات ظاہر ہوتے رہتے ہیں +
- ۱۲۔ بے لگ اعمال صالحہ بجا لانے کی قوت رکھتے ہیں اور اس بات میں دوسرے لوگ کمزور ہوتے ہیں +
- ۱۳۔ ان میں ہمدردی خلق اللہ کا بڑا جوش اور بہت مادہ ہوتا ہے +
- ۱۴۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے ان لوگوں کو نہایت کامل وفاداری کا تعلق ہوتا ہے +
- ۱۵۔ قرآن کریم کا علم اور اس کے حقائق و معارف جس قدر ان لوگوں کو ہوتے ہیں دوسروں کو نہیں ہوتے +
- ۱۶۔ ان کی تقریروں اور تحریروں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک تاثیر و ہیبت اور عظمت ہوتی ہے جو دلوں کو پکڑ لیتی ہے +
- ۱۷۔ ان کے چہروں پر عشق الہی کا ایک نور ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ایک خدائی ہیبت ہوتی ہے +
- ۱۸۔ اللہ تعالیٰ اُن کو ضائع نہیں کرتا اور نہ ذلت اور خواری کے ساتھ ان کو مارتا ہے +
- ۱۹۔ ان کو موت نہیں آتی جب تک وہ کام پورا نہ ہو جائے جس کے لئے بھیجے جاتے ہیں +
- ۲۰۔ اللہ تعالیٰ ان کے آثار باقی رکھتا ہے کسی پشتوں تک ان کی اولاد اور اُن کے دوستوں پر نظر رحمت رکھتا ہے اور اُن کا نام دُنیا سے نہیں مٹاتا +

ہمارے بڑے اصول

(از حضرت سید موعودؑ)

”میرے بڑے اصول پانچ ہیں۔“

اول۔ یہ کہ خدا تعالیٰ کو وحدۃ لاشریک اور ہر ایک منقصت موت اور بیماری اور لاچارگی اور درد اور تکلیف اور دوسری نالایق صفات سے پاک سمجھنا۔ دوسرے۔ یہ کہ خدا تعالیٰ کے سلبیہ نبوت کا خاتمہ اور آخری شریعت لانے والا اور تمام حقیقتی کی راہ بنلانے والا حضرت سیدنا مولانا محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو یقین کرنا۔ تیسرے یہ کہ دین اسلام کی دعوت محض دلائل عقلیہ اور آسانی نشاٹوں سے کرنا اور خیالات غازیہ اور جہاد اور جنگجوئی کو اس زمانہ کے لئے قطعی طور پر حرام اور ممتنع سمجھنا اور ایسے خیالات کے پابند کو صریح غلطی پر قرار دینا۔ چوتھے یہ کہ اس کو فرسٹ محسن کی نسبت جس کے ہم زیر سایہ ہیں (یعنی خود غنیمت انگیز) کوئی مقصد نہ خیال اللہ دل میں نہ لانا اور خلوص دل سے اس کی اطاعت میں مشغول رہنا۔ پانچویں یہ کہ نئی نئی ہمدردی کرنا اور نئی نئی ایک شخص کی دنیا اور آخرت کی بہبودی کے لئے کو ششمنس کرنے سے باز رہنا اور امن و صلہ کاری کا مہذبہ پونا۔ اور تکیا، خلاق کو دُنیا میں بہلانا +

احمدی جماعت کا فرض

احمدی جماعت نہ کوئی انجمن ہے اور نہ کوئی مذہب ہے بلکہ احمدی جماعت سے مراد وہ جماعت مسلمان ہے جنہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ ہدایت پا کر اس حقیقی اسلام کو قبول کیا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا تک پہنچا گیا تھا اور جس نے قرآن کے آخری مامور حضرت مسیح موعودؑ کے کل دعووں کو قبول کر لیا ہے پس ہر ایک احمدی کے وہی فرائض ہیں جو ایک مسلمان کے قرآن کریم نے مقرر فرمائے ہیں اور جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ اور صحابہؓ کے طریق عمل سے ثابت ہیں۔ قرآن کریم پر عمل کرنا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل اور آپ کے قول کی پیروی کرنا ہر ایک احمدی کے فرائض کا خلاصہ ہے لیکن چونکہ اسلام نے مسلم کے سب سے بڑے فرائض میں سے ایک تبلیغ حق بھی رکھا ہے بلکہ اُمت اسلام کی دوسری اُمتوں پر فضیلت ہی یہ بیان فرمائی ہے کہ مسلمان لوگوں کو حق کی دعوت کرتے اور اچھی باتوں کا حکم دیتے اور بُری باتوں سے روکتے ہیں۔ اور یہی بات اسلام کے ابتدائی زمانہ میں اس کی ترقی کا باعث تھی اس لئے حضرت مسیح موعودؑ نے اس امر کی طرف احمدی جماعت کو خاص طور پر توجہ دلائی ہے اور اس کام کے کرنے کی جماعت کو خاص تاکید فرمائی ہے اور ہر ایک احمدی کا فرض رکھا ہے کہ وہ اشاعت اسلام کے لئے اپنی ماہوار آمدنی سے کچھ نہ کچھ رقم ماہوار قادیان بھیجتا رہے جو ہمیشہ ان طریقوں کے مطابق جو حضرت مسیح موعودؑ نے مقرر فرمائے ہیں خدمت دین میں خرچ ہوتی ہے پس ہر ایک احمدی کو اپنے پر فرض کر لینا چاہیئے کہ وہ اپنے مال کا ایک حصہ ضروریات سلسلہ احمدیہ کے لئے قادیان میں ارسال کرتا رہے جس کی تعداد کوئی مقرر نہیں اس کی تعیین ہر انسان کی حیثیت اور اس کے اخلاص پر چھوڑ دی گئی ہے خواہ زیادہ ہو خواہ کم۔ ذی اخلاص شہرِ حصہ سے جس قدر ہو سکے مدد کرے بعض دوست اپنے اخلاص کی وجہ سے دسواں حصہ بلکہ اس سے زیادہ حصہ آمد کا بھی دین کی مدد کے لئے خرچ کرتے ہیں ۛ

سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کی تین شرائط

بیعت

اول بیعت کنندہ پہلے دل سے عہد سبابت کا کر لے جو ہے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے۔ شرک سے مجتنب رہے گا۔ وہم یہ کہ تجھ کو اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم اور نیابت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچنا رہے گا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب ہونا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آئے ہر سوہم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا روئے بنا سکے گا چہاں ہم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ مانگے نہ کسی اور طرح سے پہنچے یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور عسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا۔ بہر حال رضی بقضاً ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا۔ اور مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا۔ بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔ ششتم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کر لے گا اور قال اللہ وقال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی سے زندگی بسر کرے گا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ عزیز سمجھے گا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہے گا۔ اور جہاں تک اس چل سکتا ہے۔ اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نفع کو فائدہ پہنچائے گا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض اللہ باقر اطاعت و معروفیت یا نہ ہو کہ اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی تقبیر و نبوی رشتوں اور ناطوں اور تمام نادانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہوگا۔

از کلمات طیبات حضرت مسیح موعود و محمدی مہدوی علیہ السلام

دیکھو اشتہار تکمیل تبلیغ ۱۲ جنوری ۱۸۹۹ء

اعجازی نشانات

(از حضرت سید موحود)

- ۱۔ خدا نے مجھے قرآنی معارف کھٹے ہیں +
- ۲۔ خدا نے مجھے قرآن کی زبان میں اعجاز عطا فرمایا ہے +
- ۳۔ خدا نے میری دعاؤں میں سب سے بڑھ کر قبولیت رکھی ہے +
- ۴۔ خدا نے مجھے آسمان سے نشان دیئے ہیں +
- ۵۔ خدا نے مجھے زمین سے نشان دیئے ہیں +
- ۶۔ خدا نے مجھے وعدہ دے رکھا ہے کہ تجھ سے ہر ایک مقابلہ کرنے والا مغلوب ہوگا +
- ۷۔ خدا نے مجھے بشارت دی ہے کہ تیرے پیرو ہمیشہ اپنے دلائل صدق میں غالب رہیں گے اور دنیا میں اکثر وہ اور ان کی نسل بڑی بڑی عزتیں پائیں گے تا ان پر ثبات ہو کہ جو خدا کی طرف سے آتا ہے وہ کچھ نقصان نہیں اٹھاتا +
- ۸۔ خدا نے مجھے وعدہ دے رکھا ہے کہ قیامت تک اور جب تک کہ دنیا کا سلسلہ منقطع ہو جائے میں تیری برکات ظاہر کرتا رہوں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے +
- ۹۔ خدا نے آج سے بیس برس پہلے مجھے بشارت دی ہے کہ تیرا انکار کیا جاوے گا اور لوگ تجھے قبول نہیں کریں گے۔ پر میں تجھے قبول کروں گا۔ اور بڑے زور اور جواہر سے تیری سچائی ظاہر کروں گا +
- ۱۰۔ اور خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکات کا دوبارہ فوراً ظاہر کرنے کیلئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک شخص کھڑا کیا جائیگا جس میں میں روح القدس کی برکات بھی ہوگی۔ وہ پاک باطن اور خدا سے نہایت پاک تعلق رکھنے والا ہوگا اور مظاہر الحق والعدل ہوگا۔ گویا خدا آسمان سے نازل ہوا

و تلك عشرة كاصله

دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کو دنیا میں بڑی قبولیت دے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا اور دنیا میں اسلام سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ باتیں انسان کی باتیں نہیں یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں +

طریق بحث

- ۱۔ بحث اس وقت اور اس جگہ ہو کہ کسی طرح کا فساد یا نقص اس کا ہرگز اندیشہ نہ ہو +
- ۲۔ ہر ایک بحث میں قرآن کریم کو مقدم رکھا جائے اور سب سے پہلے ہی فیصلہ ہو کہ فریق مخالف اسے مقدم رکھتا ہے یا نہیں +
- ۳۔ منہاج نبوت سے طریق استدلال کو مخالفت آگے بطور حجت پیش کیا جائے +
- ۴۔ سوالات متنازعہ فیہ فریقین کی طرف سے منقرہ ہو جائیں اور کوئی فریق اس سے باہر نہ جائے اور جب تک یہ نہ ہو مباہلہ نہ ہو +
- ۵۔ وقت کی تعیین میں ضرور وسعت کا خیال رکھا جائے۔ اگر وقت تنگ ہو تو ہرگز بحث نہ کی جائے +
- ۶۔ آجکل عموماً لوگ خیانت پیشہ ہیں اور بعض غلط حوالے صرف عوام الناس پر اثر ڈالنے کے لئے دے دیتے ہیں اس لئے اس کی تصدیق کے واسطے اصل کتاب کو فریق مخالف سے طلب کیا جائے +
- ۷۔ بذریعہ دعا کے اللہ تعالیٰ سے امداد طلب کی جائے اور تقویٰ کے پیلوؤں کو مد نظر رکھا جائے۔ تاکہ امداد الہی شامل حال ہو +
- ۸۔ مداحینہ کا طریق نہ اختیار کیا جائے۔ اور ہر ایک صداقت کو مذہب اور شائستہ طور پر پیش کیا جائے +
- ۹۔ اگر عوام الناس نکتہ رس اور نکتہ شناس نہیں ہیں تو وہاں باریک امور اور معارف نہ بیان کئے جاویں دلائل کا موٹا طرز اختیار کیا جائے +
- ۱۰۔ اگر مخالف بہت سے اعتراضات یا سوال کرے تو ان میں سے ایک کو منتخب کر کے اول جب تک اس پر فیصلہ نہ ہو جائے دوسرے اعتراض یا سوال پر ہرگز بحث نہ کی جائے +

فریقین سے فساد کی بات نہ کرنا
کی گنتیں نہ کرنا
حکم نہ کرنا
الگوئی و حدیث کی بات نہ کرنا

حضرت مسیح موعودؑ نے آکر کیا کیا

- ۱۔ دہریت کے زور کو ایسا توڑا کہ وہ زور ہی نہ رہا اور صد ہا دلائل ہستی باری تعالیٰ کے دیئے اور خدا کو منوایا۔ دیکھو براہین احمدیہ ہر چار جلد +
- ۲۔ قرآن کریم کے اسرار و معارف اس قدر کھولے کہ گذشتہ زمانہ میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ دیکھو براہین احمدیہ جلد پنجم و جلسہ اعظم مہوتسو +
- ۳۔ وحی و الہام اور پیشگوئیوں کے مسئلہ کو بہت خوبی کے ساتھ کھول کر بتایا کہ اس کے مورد کونسے دل ہیں۔ دیکھو سراج منیر۔ نزول المسیح۔ حقیقۃ الوحی +
- ۴۔ وفات مسیح کا مسئلہ اس وضاحت اور بسط کے ساتھ بیان فرمایا کہ دنیا کو مجبوراً تسلیم کرنا پڑا۔ دیکھو ازالہ اوہام ہر دو حصہ +
- ۵۔ وصال اور یاجوج ماجوج کے سچے حالات کو مفصل طور پر دنیا کو بتادیا کہ فلاں فلاں قوم ہیں۔ دیکھو ازالہ اوہام و حماۃ البشری +
- ۶۔ تناسخ کے پھر مسئلہ کو بدلائل قاطعہ ایسا اڑایا کہ بتادیا کہ یہ عقیدہ فاسد ہے۔ دیکھو آریہ دم چشمہ معرفت۔ سرسہ چشم آریہ دم
- ۷۔ جعفر بدعات ترکم و روح اہل اسلام میں رائج ہو گئے تھے ان سے نفرت دلائی۔ دیکھو کشتی نوح +
- ۸۔ ایسائے موعودؑ کی کیفیت کو اس خوبی و بسط کے ساتھ بتایا کہ حقیقی مردہ بھی زندہ نہیں ہو کر آتا دیکھو ازالہ اوہام ہر دو حصہ +
- ۹۔ ارکان اسلام کی بجا آوری کو اصل قرار دیا اور بنی نوع سے ہمدردی کی اعلیٰ تعلیم اور ایک نیکو کاروں کی جماعت طیار کردی جو دیویوں کے نیچے نیکوئی پر قدم مارتی ہوئی ہے دیکھو شریعت اطاعت و کشتی نوح +
- ۱۰۔ مسلمانوں کو گورنمنٹ وقت کے حقوق سے پورا آگاہ کیا کہ از روئے شریعت اطاعت واجب ہے دیکھو آسمانی فیصلہ۔
- ۱۱۔ باوانانک صاحب کے مسلمان ہونے کا ثبوت دیا چولا صاحب کی حقیقت کھولی۔
- ۱۲۔ اور جناب کے مسئلہ کو اچھی طرح کھول کر بتایا۔ دعاؤں کے فوائد اور ان کی فلاسفی بیان فرمائی قرآن کریم کے ناسخ و نسخ کے مسئلہ پر بحث فرمائی۔ بخیریر کی حقیقت کو کھولا۔ نزول ملائکہ کی تشریح بیان فرمائی۔ غیر ذاباب کے متبادل میں اسلام کی اعلیٰ خیریت بیان فرمائی۔ اور برہمنوں سناٹن دھرم سکھ ایزم۔ آریہ سماج۔ غرض کہ تمام غیر ذاباب کی حقیقت سے لوگوں کو آشنا کیا۔ دیکھو حضرت مسیح موعودؑ کی کتب میں سے توضیح مرام نسخ اسلام۔ ست یجن چشمہ مسیحی۔ برکات الدعاء۔ جنگ مقدس وغیرہ وغیرہ۔
- ۱۳۔ کیشن ایجنسی | خود دست باہر سواپی کتب کیشن پر بغرض فروخت بھیجنا چاہیں۔ بھیج سکتے ہیں۔

مسائل عید الاضحیٰ

- ۱۔ غسل کرنا۔ ۲۔ عمدہ لباس پہننا۔ ۳۔ خوشبو لگانا۔ ۴۔ سویرے اٹھنا۔ ۵۔ عید گاہ میں جلد جانا۔ ۶۔ نماز عید شہر سے باہر پڑھنا۔ نماز عید کے لئے ایک راستہ سے جانا اور دوسرے سے واپس آنا۔ ۸۔ جاتے اور آتے یہ تکبیر کہتے رہنا۔ اَللّٰهُ اَکْبَر۔ اَللّٰهُ اَکْبَر۔ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ واللّٰهُ اَکْبَر۔ اَللّٰهُ اَکْبَر۔ واللّٰهُ اَکْبَر۔ یہ تکبیر عید کے چاند کی تاریخ کی فجر سے لیکر سہ تاریخ کی عصر تک مخصوص مذکورہ اجتماع ادا کرنیوالوں پر فرضوں کے سلام کے بعد کہنی واجب اور ضروری ہے۔ ۹۔ عورتوں کا بھی عید گاہ میں جانا مسنون ہے نمازیں شریک ہوں اور علیحدہ رہیں۔ ۱۰۔ اور یہ مستحب ہے کہ نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے۔ اور نماز کے بعد قربانی کا گوشت کھائے۔ ۱۱۔ قربانی کا ارادہ رکھنے والا اگر حاجیوں کی طرح چاند دیکھنے سے قربانی کرنے تک جامت یعنی سروغیر نہ منڈائے۔ تو یہ مستحب اور موجب ثواب ہے۔ ۱۲۔ قربانی ہر وقت والے شخص پر واجب ہے۔ ۱۳۔ نماز عید کے ادا کرنے سے پہلے قربانی کا ذبح کرنا درست نہیں اگر کوئی کرے تو اس کی قربانی نہوگی بلکہ نماز کے بعد ذبح کرنی چاہیئے۔ ۱۴۔ نماز عید کے لئے اذان اور اقامت نہیں ہوتی۔ ۱۵۔ نماز عید کا طریق یہ ہے کہ دو رکعتیں باجماعت پڑھی جاتی ہیں۔ پہلی رکعت میں قرأت شروع کرنے سے پہلے علاوہ تکبیر تحریمہ سات تکبیریں کسی جائیں ہر ایک تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھائے جائیں اور کھلے پھوڑے جائیں آخری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ کر قرأت یعنی الحمد شریف پڑھ کر سبح اسم پڑھے۔ اور دوسری رکعت کے شروع میں قرأت شروع کرنے سے پہلے پانچ تکبیریں اسی طریق پر کہے اور الحمد پڑھ کر سورہ فاشیہ پڑھے۔ ۱۶۔ ایخانہ کے خطیب پڑھے۔ ۱۷۔ قربانی اگر بکرا۔ دُنبہ۔ بینڈھا ہو تو ایک ایک شخص کی طرف سے۔ ۱۸۔ گلے۔ اونٹ ہو تو ایک سات شخصوں کی طرف سے ہو سکتی ہے۔ ۱۹۔ قربانی کے جانور کی عمر کا یہ پختہ قاعدہ ہے کہ دو دانت نکالے ہوں۔ اور دُنبہ۔ بینڈھا ہو تو مادہ چھ ماہ پورے کا بھی جائز ہے۔ ۲۰۔ قربانی میں یہ جانور جائز نہیں۔ اندھا۔ کانا۔ لنگڑا۔ اور قربان گاہ تک خود چل کر نہ جاسکتا ہو۔ سخت و بلا۔ نصف سے زیادہ کان یا دم کٹا +

جنم ساکھی کے مختصر نوٹ

(باوانانک صاحب فرماتے ہیں)

- ۱۔ میں نے ایک ہی کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ورد کیا ہے دوسرا کوئی ذریعہ نجات نہیں۔ صفحہ ۱۷۲
- ۲۔ وہی لوگ نجات پائینگے جن کے حامی مددگار آئندہ صلی اللہ علیہ وسلم ہونگے۔ صفحہ ۱۳۹
- ۳۔ کلمہ پڑھ کر رسول کی امت سے مل جاؤ وہ اللہ کا پیارا ہے۔ صفحہ ۱۴۱
- ۴۔ جو روزہ نماز کے تارک ہیں وہ دوزخ کے عذاب میں ڈالے جائیں گے۔ صفحہ ۱۴۷
- ۵۔ اللہ کے نزدیک اسلام ہی سچا مذہب ہے۔ صفحہ ۱۴۷
- ۶۔ ایمان اور صداقت سے بھری ہوئی کتاب صرف قرآن شریف ہی ہے۔ صفحہ ۱۴۸
- ۷۔ قرآن شریف کے تیس سیپاروں میں پند و نصیحت ہے۔ صفحہ ۲۲۲ و ۲۲۰
- ۸۔ جو کلمہ نہیں پڑھتے دوزخ میں جائیں گے۔ صفحہ ۱۷۷
- ۹۔ اے نانک تلمذ مدینہ جا کر حج کر۔ صفحہ ۱۳۴
- ۱۰۔ وید وغیرہ میں نجات نہیں صرف قرآن کریم ہی میں ہے۔ صفحہ ۱۴۷
- ۱۱۔ ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے جو نماز کو ترک کرتے ہیں۔ صفحہ ۲۲۲
- ۱۲۔ رسول کو مان اور چار کتابوں کو اور ایک خدا کو مان۔ صفحہ ۲۲۳

صفحہ	جزوی	پیر	جمعہ
۱۸	۲۷	۱	بدھ
۱۹	۲۸	۲	جمعرات
۲۰	۲۹	۳	جمعہ
۲۱	بیروں	۴	ہفتہ
۲۲	۲	۵	اتوار
۲۳	۳	۶	پیر
۲۴	۴	۷	منگل
۲۵	۵	۸	بدھ
۲۶	۶	۹	جمعرات
۲۷	۷	۱۰	جمعہ
۲۸	۸	۱۱	ہفتہ
۲۹	۹	۱۲	اتوار
۳۰	۱۰	۱۳	پیر
۳۱	۱۱	۱۴	منگل
۳۲	۱۲	۱۵	بدھ
۳۳	۱۳	۱۶	جمعرات
۳۴	۱۴	۱۷	جمعہ
۳۵	۱۵	۱۸	ہفتہ
۳۶	۱۶	۱۹	اتوار
۳۷	۱۷	۲۰	پیر
۳۸	۱۸	۲۱	منگل
۳۹	۱۹	۲۲	بدھ
۴۰	۲۰	۲۳	جمعرات
۴۱	۲۱	۲۴	جمعہ
۴۲	۲۲	۲۵	ہفتہ
۴۳	۲۳	۲۶	اتوار
۴۴	۲۴	۲۷	پیر
۴۵	۲۵	۲۸	منگل
۴۶	۲۶	۲۹	بدھ
۴۷	۲۷	۳۰	جمعرات
۴۸	۲۸	۳۱	جمعہ

بحث مباحثہ میں دشمن پر غلبہ پانے کی راہ

۱۔ بحث کی خواہش اور ابتدا خود نہ کرے +
۲۔ اگر کوئی مباحثہ کے لئے مجبور کرے تو پھر استدعا
سے دعا کرے اور استغفار پڑھے +
۳۔ قرآن شریف سے تمسک کرے اور اسی سے
جواب دھونڈے +

۴۔ ثابت قدم رہے اور گھبرائے نہیں +
۵۔ یہ دعائیں پڑھتا رہے۔
(۱) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ +

۲۔ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ +

۳۔ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا +
۴۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي مَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي
أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۝ يَفْقَهُوا
قَوْلِي ۝ وَاجْعَلْ لِي قَرِيبًا مِنْ أَهْلِي ۝

سلسلہ دینیہ نمبر

اردو کا قاعدہ پڑھنے کے بعد گویا یہ اردو کی پہلی کتاب
ہے۔ یہ رسالہ بچوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ اخلاقی اور مذہبی باتوں کو چھوٹے چھوٹے
نقول میں عمدگی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ قیمت صرف دو آنہ۔ ۲

پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا
۲۰	۲۹	۱	ہفتہ
۲۱	۳۰	۲	اتوار
۲۲	۳۱	۳	پیر
۲۳	۱	۴	منگل
۲۴	۲	۵	بدھ
۲۵	۳	۶	جمعرات
۲۶	۴	۷	جمعہ
۲۷	۵	۸	ہفتہ
۲۸	۶	۹	اتوار
۲۹	۷	۱۰	پیر
۳۰	۸	۱۱	منگل
۳۱	۹	۱۲	بدھ
۱	۱۰	۱۳	جمعرات
۲	۱۱	۱۴	جمعہ
۳	۱۲	۱۵	ہفتہ
۴	۱۳	۱۶	اتوار
۵	۱۴	۱۷	پیر
۶	۱۵	۱۸	منگل
۷	۱۶	۱۹	بدھ
۸	۱۷	۲۰	جمعرات
۹	۱۸	۲۱	جمعہ
۱۰	۱۹	۲۲	ہفتہ
۱۱	۲۰	۲۳	اتوار
۱۲	۲۱	۲۴	پیر
۱۳	۲۲	۲۵	منگل
۱۴	۲۳	۲۶	بدھ
۱۵	۲۴	۲۷	جمعرات
۱۶	۲۵	۲۸	جمعہ

تہجد کیلئے اٹھنے کے تیرہ طریق

- ۱۔ عشاء کی نماز کے بعد کچھ عرصہ تک یاد الہی کرے *
- ۲۔ بعد نماز عشاء کسی سے کلام نہ کرے +
- ۳۔ سونے لگے تو تازہ وضو کر کے سوئے +
- ۴۔ سونے کے وقت آیتہ الکرسی اور آخری تینوں قل پڑھ لے +

- ۵۔ سونے کے وقت کامل ارادہ کرے کہ تہجد کو ضرور اٹھوں گا +

- ۶۔ اگر ایمان مضبوط ہے تو وتروں کو تہجد میں پڑھنے کے لئے رہنے دے +
- ۷۔ نماز عشاء کے بعد نفل پڑھنے شروع کر دے تا وقت کہ نیند نہ آوے +

- ۸۔ جن دنوں میں زیادہ نیند آئے نرم بستر کو ہٹا دیوے +

- ۹۔ سونے سے کئی گھنٹے پہلے کھانا کھالیا جائے +
- ۱۰۔ سونے لگے تو جنبی نہ ہو پاکیزہ ہو کر سونا چاہئے +
- ۱۱۔ بستر پاک صاف ہونا چاہئے +

- ۱۲۔ جو لوگ اپنے نفس پر قابو نہیں رکھتے وہ میاں بیوی اکٹھے نہ سوویں +

- ۱۳۔ قبل سونے کے اگر کسی سے کینہ یا بغض ہو تو اُس کو دل سے نکال دے +

~~~~~

| تہجد کیلئے اٹھنے کے تیرہ طریق | تہجد کیلئے اٹھنے کے تیرہ طریق | تہجد کیلئے اٹھنے کے تیرہ طریق | تہجد کیلئے اٹھنے کے تیرہ طریق |
|-------------------------------|-------------------------------|-------------------------------|-------------------------------|
| منگل                          | ۱                             | ۲۸                            | ۱۹                            |
| بدھ                           | ۲                             | ۲۹                            | ۲۰                            |
| جمعرات                        | ۳                             | ۳۰                            | ۲۱                            |
| جمعہ                          | ۴                             | ۳۱                            | ۲۲                            |
| ہفتہ                          | ۵                             | ۱                             | ۲۳                            |
| اتوار                         | ۶                             | ۲                             | ۲۴                            |
| پیر                           | ۷                             | ۳                             | ۲۵                            |
| منگل                          | ۸                             | ۴                             | ۲۶                            |
| بدھ                           | ۹                             | ۵                             | ۲۷                            |
| جمعرات                        | ۱۰                            | ۶                             | ۲۸                            |
| جمعہ                          | ۱۱                            | ۷                             | ۲۹                            |
| ہفتہ                          | ۱۲                            | ۸                             | ۳۰                            |
| اتوار                         | ۱۳                            | ۹                             | ۳۱                            |
| پیر                           | ۱۴                            | ۱۰                            | ۱                             |
| منگل                          | ۱۵                            | ۱۱                            | ۲                             |
| بدھ                           | ۱۶                            | ۱۲                            | ۳                             |
| جمعرات                        | ۱۷                            | ۱۳                            | ۴                             |
| جمعہ                          | ۱۸                            | ۱۴                            | ۵                             |
| ہفتہ                          | ۱۹                            | ۱۵                            | ۶                             |
| اتوار                         | ۲۰                            | ۱۶                            | ۷                             |
| پیر                           | ۲۱                            | ۱۷                            | ۸                             |
| منگل                          | ۲۲                            | ۱۸                            | ۹                             |
| بدھ                           | ۲۳                            | ۱۹                            | ۱۰                            |
| جمعرات                        | ۲۴                            | ۲۰                            | ۱۱                            |
| جمعہ                          | ۲۵                            | ۲۱                            | ۱۲                            |
| ہفتہ                          | ۲۶                            | ۲۲                            | ۱۳                            |
| اتوار                         | ۲۷                            | ۲۳                            | ۱۴                            |
| پیر                           | ۲۸                            | ۲۴                            | ۱۵                            |
| منگل                          | ۲۹                            | ۲۵                            | ۱۶                            |
| بدھ                           | ۳۰                            | ۲۶                            | ۱۷                            |



# شجرہ نسب

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ

امیر المومنین حضرت علامہ نور الدین بن حافظ  
 غلام رسول بن حافظ غلام محمد بن حافظ معز الدین بن حافظ  
 فخر الدین بن حافظ عبدالرب بن حافظ یار محمد بن حافظ  
 عبدالعزیز بن حافظ نصر اللہ بن حافظ عبدالنصیر بن حافظ  
 عبدالغنی بن قاضی عبدالرحمن بن شیخ بدر الدین بن شیخ  
 بہاؤ الدین بن شیخ سلیمان بن شیخ جمال الدین بن شعیب  
 بن احمد بن شیخ یوسف بن شیخ محمد بن شیخ شہاب الدین  
 بن شیخ احمد المعروف حافظ محمود بن شیخ فرخ شاہ کابلی  
 بن نصیر الدین بن شیخ محمود بن عبدالسامع بن شیخ مسعود  
 بن عبداللہ بن واعظ اصغر بن واعظ اکبر بن شیخ  
 فتح محمد خان بن شیخ اسحق بن سلطان ابراہیم بن  
 نصیر الدین بن عبدالعزیز بن حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ

## حفظ قرآن کریم

حافظ سلطان حامد صاحب ملتانی کے زیر تعلیم قادیان  
 میں حکم حضرت خلیفۃ المسیح ثانی حفظ قرآن کریم کا سلسلہ بھی  
 ایک سال سے شروع ہے۔ اول حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ  
 بنصرہ نے اپنے بچے میان ناصر احمد صاحب کو قرآن کو حفظ کرنے  
 کے لئے مامور فرمایا۔ بعد ازاں خاکسار محمد یار میں مرتبہ احمدی  
 جمنٹری نے اپنے بچے مبین الحق کو پیش کیا اور پھر میاں  
 عبداللہ صاحب جلد ساز نے اپنے بچے فیض اللہ کو اس  
 کار خیر میں شریک کیا۔ بعد ازاں فی الحال یہ تین بچے اتفاق سے  
 ہم عمر بھی ہیں اور ہم سن بھی ہیں اور نواں پارہ شروع ہو گیا ہے۔

| سن    | ۱۳۳۵ھ | ۱۳۳۶ھ | ۱۳۳۷ھ |
|-------|-------|-------|-------|
| جمعات | ۱     | ۲۹    | ۱۹    |
| جمعہ  | ۲     | شعبان | ۲۰    |
| ہفتہ  | ۳     | ۲     | ۲۱    |
| اتوار | ۴     | ۳     | ۲۲    |
| پیر   | ۵     | ۴     | ۲۳    |
| منگل  | ۶     | ۵     | ۲۴    |
| بدھ   | ۷     | ۶     | ۲۵    |
| جمعات | ۸     | ۷     | ۲۶    |
| جمعہ  | ۹     | ۸     | ۲۷    |
| ہفتہ  | ۱۰    | ۹     | ۲۸    |
| اتوار | ۱۱    | ۱۰    | ۲۹    |
| پیر   | ۱۲    | ۱۱    | ۳۰    |
| منگل  | ۱۳    | ۱۲    | ۳۱    |
| بدھ   | ۱۴    | ۱۳    | ۱     |
| جمعات | ۱۵    | ۱۴    | ۲     |
| جمعہ  | ۱۶    | ۱۵    | ۳     |
| ہفتہ  | ۱۷    | ۱۶    | ۴     |
| اتوار | ۱۸    | ۱۷    | ۵     |
| پیر   | ۱۹    | ۱۸    | ۶     |
| منگل  | ۲۰    | ۱۹    | ۷     |
| بدھ   | ۲۱    | ۲۰    | ۸     |
| جمعات | ۲۲    | ۲۱    | ۹     |
| جمعہ  | ۲۳    | ۲۲    | ۱۰    |
| ہفتہ  | ۲۴    | ۲۳    | ۱۱    |
| اتوار | ۲۵    | ۲۴    | ۱۲    |
| پیر   | ۲۶    | ۲۵    | ۱۳    |
| منگل  | ۲۷    | ۲۶    | ۱۴    |
| بدھ   | ۲۸    | ۲۷    | ۱۵    |
| جمعات | ۲۹    | ۲۸    | ۱۶    |
| جمعہ  | ۳۰    | ۲۹    | ۱۷    |
| ہفتہ  | ۳۱    | ۳۰    | ۱۸    |

# حضرت مسیح موعود کے کلمات طیبہ جن میں آپ بیعت لیا کرتے تھے

حضرت اقدس ہر ایک طالب کے ہاتھ میں ہاتھ  
(بطر مضافہ) دے کر مندرجہ ذیل کلمات چھوٹے  
چھوٹے جملوں میں کہا کرتے تھے۔ اور ہر ایک طالب  
ان کلمات کو اسی طرح کہتا جاتا تھا۔ اَشْهَدُ اَنْ  
لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ  
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ دوبارہ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ  
رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهٖ۔ ۳ بار۔  
آج میں احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے  
توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا۔ اور میں سچے  
جسے اقرار کرتا ہوں کہ جہانک میری طاقت اور سمجھ  
تمام گناہوں سے بچتا رہو گا۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھو گا  
رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ اَعْتَرَفْتُ بِذُنُوْبِیْ  
فَاغْفِرْ لِّیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ  
اِلَّا اَنْتَ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان  
پر ظلم کیا۔ اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے  
گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ صرف  
ایک بار کہتے۔ اور اس کے بعد جمعہ حاضرین ہاتھ اٹھا کر  
دعا کرتے تھے +

نہایت

علاقہ قادیان

محکم دکن

بیمار

۵۴

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

| ۱۹ | ۱۹   | ۱۹ | ۱۹     |
|----|------|----|--------|
| ۱۹ | ۱    | ۱  | انوار  |
| ۲۰ | ۲    | ۲  | پیر    |
| ۲۱ | ۳    | ۳  | منگل   |
| ۲۲ | ۴    | ۴  | بدھ    |
| ۲۳ | ۵    | ۵  | جمعرات |
| ۲۴ | ۶    | ۶  | جمعہ   |
| ۲۵ | ۷    | ۷  | ہفتہ   |
| ۲۶ | ۸    | ۸  | انوار  |
| ۲۷ | ۹    | ۹  | پیر    |
| ۲۸ | ۱۰   | ۱۰ | منگل   |
| ۲۹ | ۱۱   | ۱۱ | بدھ    |
| ۳۰ | ۱۲   | ۱۲ | جمعرات |
| ۳۱ | ۱۳   | ۱۳ | جمعہ   |
| ۳۲ | ۱۴   | ۱۴ | ہفتہ   |
| ۳  | ۱۵   | ۱۵ | انوار  |
| ۴  | ۱۶   | ۱۶ | پیر    |
| ۵  | ۱۷   | ۱۷ | منگل   |
| ۶  | ۱۸   | ۱۸ | بدھ    |
| ۷  | ۱۹   | ۱۹ | جمعرات |
| ۸  | ۲۰   | ۲۰ | جمعہ   |
| ۹  | ۲۱   | ۲۱ | ہفتہ   |
| ۱۰ | ۲۲   | ۲۲ | انوار  |
| ۱۱ | ۲۳   | ۲۳ | پیر    |
| ۱۲ | ۲۴   | ۲۴ | منگل   |
| ۱۳ | ۲۵   | ۲۵ | بدھ    |
| ۱۴ | ۲۶   | ۲۶ | جمعرات |
| ۱۵ | ۲۷   | ۲۷ | جمعہ   |
| ۱۶ | ۲۸   | ۲۸ | ہفتہ   |
| ۱۷ | ۲۹   | ۲۹ | انوار  |
| ۱۸ | ۳۰   | ۳۰ | پیر    |
| ۱۹ | شوال | ۳۰ |        |

# احمدی فتوے

بموجب فیصلہ قرآن و حدیث۔ خاتم النبیین  
و آثار منج موعود ہر ایک احمدی کا فرض ہے کہ وہ  
فریقہ نماز صرف احمدی امام کی اقتدا میں پڑھے  
جس جگہ احمدی امام نہ ملے اس جگہ نماز تنہا پڑھے لے  
اللہ تعالیٰ سے دعا کرے مومن اکیلا نہیں رہتا۔  
اللہ تعالیٰ جماعت بنادے گا۔ اسی طرح غیر احمدیوں  
کے ساتھ اپنی لڑکیوں کا رشتہ کرنا منع ہے کیونکہ عورت  
مرد سے متاثر ہوتی ہے۔ پس ایسا نکاح گویا ایک  
شخص کو مرتد کرنا ہے۔ اسی طرح غیر احمدیوں کا جنازہ  
پڑھنا بھی درست نہیں۔ کیونکہ جو شخص مسیح موعود کی  
مخالفت یا اس کے انکار پر فوت ہوا ہے اس کے  
لئے خدا تعالیٰ سے دعا کرنی ایک دشمن حق کی سفارش  
ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ تو منافقوں کے جنازہ سے  
بھی منع فرماتا ہے۔ تو پھر مامورین اللہ کے منکر و جنازہ  
کس طرح درست ہو سکتا ہے ؟

## دوسرا سال

الحمد للہ احمدی جنتری کا دوسرا سال پہلے سال سے  
بہت بڑھ چکا ہے۔ گرائی کاغذ کے باعث حجم زیادہ  
نہیں کیا گیا۔ تاہم پہلے سال سے ۲۰ صفحہ زیادہ ہیں  
انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ سال اور نئے نئے سفیرین  
درج ہونگے۔ و ما توفیق الہی العالی

| جہاز   | ۱۵ تا ۱۹ جون | ۲۰ تا ۲۴ جولائی | ۲۵ تا ۲۹ اگست |
|--------|--------------|-----------------|---------------|
| سنگل   | ۱            | ۲               | ۱۸            |
| بدھ    | ۲            | ۳               | ۱۹            |
| جمعرات | ۳            | ۴               | ۲۰            |
| جمعہ   | ۴            | ۵               | ۲۱            |
| ہفتہ   | ۵            | ۶               | ۲۲            |
| اتوار  | ۶            | ۷               | ۲۳            |
| پیر    | ۷            | ۸               | ۲۴            |
| سنگل   | ۸            | ۹               | ۲۵            |
| بدھ    | ۹            | ۱۰              | ۲۶            |
| جمعرات | ۱۰           | ۱۱              | ۲۷            |
| جمعہ   | ۱۱           | ۱۲              | ۲۸            |
| ہفتہ   | ۱۲           | ۱۳              | ۲۹            |
| اتوار  | ۱۳           | ۱۴              | ۳۰            |
| پیر    | ۱۴           | ۱۵              | ۳۱            |
| سنگل   | ۱۵           | ۱۶              | ۳۲            |
| بدھ    | ۱۶           | ۱۷              | ۳۳            |
| جمعرات | ۱۷           | ۱۸              | ۳۴            |
| جمعہ   | ۱۸           | ۱۹              | ۳۵            |
| ہفتہ   | ۱۹           | ۲۰              | ۳۶            |
| اتوار  | ۲۰           | ۲۱              | ۳۷            |
| پیر    | ۲۱           | ۲۲              | ۳۸            |
| سنگل   | ۲۲           | ۲۳              | ۳۹            |
| بدھ    | ۲۳           | ۲۴              | ۴۰            |
| جمعرات | ۲۴           | ۲۵              | ۴۱            |
| جمعہ   | ۲۵           | ۲۶              | ۴۲            |
| ہفتہ   | ۲۶           | ۲۷              | ۴۳            |
| اتوار  | ۲۷           | ۲۸              | ۴۴            |
| پیر    | ۲۸           | ۲۹              | ۴۵            |
| سنگل   | ۲۹           | ۳۰              | ۴۶            |
| بدھ    | ۳۰           | ۳۱              | ۴۷            |
| جمعرات | ۳۱           | ۳۲              | ۴۸            |



# جماعت کی حضرت مسیح موعود کی تعلیم

یہ سب خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے  
خداوند کے دلوں کو دیکھتا ہے اور اُنسی کے موافق تم سے  
معاملہ کریگا۔ دیکھو یہ کہکفر فرض تبلیغ سے سبکدوش ہونا ہو  
کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندہ  
موت ہے اس کے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے جو شخص دعا کے  
وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا اور جھوٹ اور  
فریب کو نہیں چھوڑتا اور دنیا کے لالچ میں پھینسا ہوا ہے  
اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا۔ اور وہ حقیقت بن  
کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا اور جو شخص پورے طور پر ہر ایک بگ  
اور بد عملی سے یعنی شراب سے قمار بازی سے۔ بد نظری سے اور  
خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ  
نہیں کرتا۔ اور جو شخص بچکانہ نماز کا التزام نہیں کرتا اور  
دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکساری سے خدا کو یاد نہیں کرتا  
اور بدریغ کو نہیں چھوڑتا۔ اور اپنے ماں باپ کی عبت نہیں  
کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات  
کو نہیں مانتا اور جو اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے زحمتی اور  
احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا اور جو شخص اپنے  
ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے محروم رکھتا ہے اور جو اپنے قصور و  
گناہ نہیں بخشتا۔ اور ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند  
خیانت سے پیش آتی ہے۔ اور جو شخص بچہ فی الواقع مسیح موعود  
عمدی ہونہ نہیں سمجھتا اور جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے  
کیلئے طیار نہیں اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور انکی  
میں میں ملتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ ہر ایک  
فاسق۔ زانی۔ شرابی۔ خونی چور۔ قمار باز۔ خائن۔ بد نشی۔ غاصب  
ظالم دروغ گو۔ جیلساز اور ان کا ہمشین اور اپنے بھائیوں پر  
بہنوں پر تمہیں لگانا ہوا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا  
اور شراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہوں  
یہ سب زہر ہیں میں تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح سے نہیں بچا  
سکتے۔ تاہم اگر کسی ایک بچہ جمع نہیں ہو سکتی اور حضرت مسیح موعود

| جمعہ | ہفتہ | اتوار | پیر | منگل | بدھ | جمعرات | جمعہ | ہفتہ | اتوار | پیر | منگل | بدھ | جمعرات | جمعہ | ہفتہ | اتوار | پیر | منگل | بدھ | جمعرات | جمعہ | ہفتہ | اتوار |
|------|------|-------|-----|------|-----|--------|------|------|-------|-----|------|-----|--------|------|------|-------|-----|------|-----|--------|------|------|-------|
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  | ۱۲   | ۱۳  | ۱۴     | ۱۵   | ۱۶   | ۱۷    | ۱۸  | ۱۹   | ۲۰  | ۲۱     | ۲۲   | ۲۳   | ۲۴    |
| ۱    | ۲    | ۳     | ۴   | ۵    | ۶   | ۷      | ۸    | ۹    | ۱۰    | ۱۱  |      |     |        |      |      |       |     |      |     |        |      |      |       |





صادق لائبریری قادیان

|       |    |    |    |
|-------|----|----|----|
| بدھ   | ۱  | ۶  | ۱۵ |
| جمعات | ۳  | ۷  | ۱۶ |
| جمعہ  | ۳  | ۸  | ۱۷ |
| ہفتہ  | ۴  | ۹  | ۱۸ |
| اتوار | ۵  | ۱۰ | ۱۹ |
| پیر   | ۶  | ۱۱ | ۲۰ |
| منگل  | ۷  | ۱۲ | ۲۱ |
| بدھ   | ۸  | ۱۳ | ۲۲ |
| جمعات | ۹  | ۱۴ | ۲۳ |
| جمعہ  | ۱۰ | ۱۵ | ۲۴ |
| ہفتہ  | ۱۱ | ۱۶ | ۲۵ |
| اتوار | ۱۲ | ۱۷ | ۲۶ |
| پیر   | ۱۳ | ۱۸ | ۲۷ |
| منگل  | ۱۴ | ۱۹ | ۲۸ |
| بدھ   | ۱۵ | ۲۰ | ۲۹ |
| جمعات | ۱۶ | ۲۱ | ۳۰ |
| جمعہ  | ۱۷ | ۲۲ | ۳۱ |
| ہفتہ  | ۱۸ | ۲۳ | ۱  |
| اتوار | ۱۹ | ۲۴ | ۲  |
| پیر   | ۲۰ | ۲۵ | ۳  |
| منگل  | ۲۱ | ۲۶ | ۴  |
| بدھ   | ۲۲ | ۲۷ | ۵  |
| جمعات | ۲۳ | ۲۸ | ۶  |
| جمعہ  | ۲۴ | ۲۹ | ۷  |
| ہفتہ  | ۲۵ | ۳۰ | ۸  |
| اتوار | ۲۶ | ۳۱ | ۹  |
| پیر   | ۲۷ | ۱  | ۱۰ |
| منگل  | ۲۸ | ۲  | ۱۱ |
| بدھ   | ۲۹ | ۳  | ۱۲ |
| جمعات | ۳۰ | ۴  | ۱۳ |
| جمعہ  | ۳۱ | ۵  | ۱۴ |
|       | ۳۲ | ۶  | ۱۵ |

# درس قرآن کریم

## وحدت شریف

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نماز عصر کے بعد ایک یا نصف رکوع قرآن کریم کا درس سجد اقصیٰ میں فرمایا کرتے ہیں۔ اگر حضرت موصوف کی طبیعت علیل ہو یا باہر تشریف لے گئے ہوں تو پھر مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب آپ کی بجائے درس قرآن کریم دیا کرتے ہیں +

۲۔ مستورات میں بھی حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے درس قرآن کریم کو شروع کیا ہوا ہے لیکن کچھ مدت سے بسبب غلات وہ درس بند ہے +

۳۔ حضرت قاضی امیر حسین صاحب مبارک میں لڑکوں نماز عصر بخاری شریف کا درس دیتے ہیں +

۴۔ حافظ روشن علی صاحب سجد اقصیٰ میں بعد نماز عشاء درس قرآن کریم دیا کرتے ہیں۔ جب تک حافظ صاحب قادیان مقیم رہتے ہیں بلا ناغہ یہ درس ہوا کرتا ہے۔ اور جب آپ تبلیغ کے لئے باہر تشریف لے جاتے ہیں تو یہ درس ان کے آتے تک بند رہتا ہے +

۵۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل بعد نماز فجر حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا درس دیتے ہیں جب ایک کتاب ختم ہو جاتی ہے دوسری شروع کر دیتے ہیں +

۶۔ حافظ محمد ابراہیم صاحب سجد مبارک میں صبح کے وقت قرآن کریم کا درس دیا کرتے ہیں +

۷۔ میاں خیر الہ بن صاحب دور الضعفاء میں اپنے گھر میں مستورات کو قرآن کریم کا درس دیتے ہیں اکثر گاؤں کی عورتیں ہوتی ہیں +

| پیر    | نمبر | صفحہ | تاریخ |
|--------|------|------|-------|
| ہفتہ   | ۱    | ۷    | ۱۶    |
| اتوار  | ۲    | ۸    | ۱۷    |
| پیر    | ۳    | ۹    | ۱۸    |
| منگل   | ۴    | ۱۰   | ۱۹    |
| بدھ    | ۵    | ۱۱   | ۲۰    |
| جمعرات | ۶    | ۱۲   | ۲۱    |
| جمعہ   | ۷    | ۱۳   | ۲۲    |
| ہفتہ   | ۸    | ۱۴   | ۲۳    |
| اتوار  | ۹    | ۱۵   | ۲۴    |
| پیر    | ۱۰   | ۱۶   | ۲۵    |
| منگل   | ۱۱   | ۱۷   | ۲۶    |
| بدھ    | ۱۲   | ۱۸   | ۲۷    |
| جمعرات | ۱۳   | ۱۹   | ۲۸    |
| جمعہ   | ۱۴   | ۲۰   | ۲۹    |
| ہفتہ   | ۱۵   | ۲۱   | ۳۰    |
| اتوار  | ۱۶   | ۲۲   | ۳۱    |
| پیر    | ۱۷   | ۲۳   | ۱     |
| منگل   | ۱۸   | ۲۴   | ۲     |
| بدھ    | ۱۹   | ۲۵   | ۳     |
| جمعرات | ۲۰   | ۲۶   | ۴     |
| جمعہ   | ۲۱   | ۲۷   | ۵     |
| ہفتہ   | ۲۲   | ۲۸   | ۶     |
| اتوار  | ۲۳   | ۲۹   | ۷     |
| پیر    | ۲۴   | ۳۰   | ۸     |
| منگل   | ۲۵   | ۳۱   | ۹     |
| بدھ    | ۲۶   | ۱    | ۱۰    |
| جمعرات | ۲۷   | ۲    | ۱۱    |
| جمعہ   | ۲۸   | ۳    | ۱۲    |
| ہفتہ   | ۲۹   | ۴    | ۱۳    |
| اتوار  | ۳۰   | ۵    | ۱۴    |



# ضروری اعلان

از دوکان محمد یامین تاجر کتب قادیان

- ۱۔ فرست کتب میں جو قیمت درج ہے وہ مقرر ہے کم و بیش نہیں
- ۲۔ احباب اپنے خط میں نام و سکونت خوشخط حروف میں لکھیں
- ۳۔ جن دوستوں کے کوئی کتاب پسند نہ آئے واپس کر سکتے ہیں
- ۴۔ کتب قرض پر نہیں دی جاتی قیمت نقد آنے یا واپسی کے ذریعہ محصول ڈاک بذمہ خریدار
- ۵۔ درخواست بھیجتے وقت یہ یقین کر لینا چاہیے کہ اس کا وی پی ہم وصول کر لیں گے واپس نہ کریں گے
- ۶۔ مطلوبہ کتب کے علاوہ اپنی طرف سے بلا اجازت کوئی کتاب زائد نہیں بھیجی جاتی
- ۷۔ کسی دوست کو بلا طلب کسی نئی پرانی کتاب کا وی پی وغیرہ نہیں کیا جاتا
- ۸۔ جو کتاب دوکان میں نہ ہوگی حتی الامکان دوسری جگہ سے مہیا کر کے بھیجی جاوے گی
- ۹۔ کتب منگانے والے دوستوں کے بنڈل کتب نہایت مضبوطی سے بند کئے جاتے ہیں
- ۱۰۔ خریدار کتب کی درخواست کو غور سے پڑھ کر اچھی طرح تعمیل کی جاتی ہے
- ۱۱۔ جو دوست کتب زیادہ تعداد میں منگانا چاہیں وہ اپنے قریب کے اسٹیشن کا نام لکھیں
- ۱۲۔ تمام درخواستیں کتب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے
- بنام محمد یامین تاجر کتب قادیان ضلع گورداسپور

| پیر    | دوکان | پیشہ | ۱۹۴۶ء |
|--------|-------|------|-------|
| پیر    | ۱     | ۷    | ۱۶    |
| منگل   | ۲     | ۸    | ۱۷    |
| بدھ    | ۳     | ۹    | ۱۸    |
| جمعرات | ۴     | ۱۰   | ۱۹    |
| جمعہ   | ۵     | ۱۱   | ۲۰    |
| ہفتہ   | ۶     | ۱۲   | ۲۱    |
| اتوار  | ۷     | ۱۳   | ۲۲    |
| پیر    | ۸     | ۱۴   | ۲۳    |
| منگل   | ۹     | ۱۵   | ۲۴    |
| بدھ    | ۱۰    | ۱۶   | ۲۵    |
| جمعرات | ۱۱    | ۱۷   | ۲۶    |
| جمعہ   | ۱۲    | ۱۸   | ۲۷    |
| ہفتہ   | ۱۳    | ۱۹   | ۲۸    |
| اتوار  | ۱۴    | ۲۰   | ۲۹    |
| پیر    | ۱۵    | ۲۱   | ۳۰    |
| منگل   | ۱۶    | ۲۲   | ۳۱    |
| بدھ    | ۱۷    | ۲۳   | ۱     |
| جمعرات | ۱۸    | ۲۴   | ۲     |
| جمعہ   | ۱۹    | ۲۵   | ۳     |
| ہفتہ   | ۲۰    | ۲۶   | ۴     |
| اتوار  | ۲۱    | ۲۷   | ۵     |
| پیر    | ۲۲    | ۲۸   | ۶     |
| منگل   | ۲۳    | ۲۹   | ۷     |
| بدھ    | ۲۴    | ۳۰   | ۸     |
| جمعرات | ۲۵    | ۳۱   | ۹     |
| جمعہ   | ۲۶    | ۱    | ۱۰    |
| ہفتہ   | ۲۷    | ۲    | ۱۱    |
| اتوار  | ۲۸    | ۳    | ۱۲    |
| پیر    | ۲۹    | ۴    | ۱۳    |
| منگل   | ۳۰    | ۵    | ۱۴    |
| بدھ    | ۳۱    | ۶    | ۱۵    |

# مختصر فہرست کتب و کان محمدیہ بین تاجر کتب قادیان

| رد آریہ               | قیمت | رد عیسائیت            | قیمت | صدقت اسلام                 |
|-----------------------|------|-----------------------|------|----------------------------|
| سرچشمہ آریہ           | ۱۲   | چشمہ عیسیٰ            | ۳    | برایں احمدیہ سہ ماہی حصہ ۱ |
| آریہ دھرم             | ۲۷   | نور القرآن نمبر ۱     | ۲    | کشتی نوح                   |
| قادیان کے آریہ اور ہم | ۳۳   | جنگ مقدس              | ۴    | فتح اسلام                  |
| استفتاء لیکچر ام      | ۱۰۱  | سچائی کا اظہار        | ۱۰   | توضیح مرام                 |
| سناتن دھرم            | ۱۰   | انوار الاسلام         | ۲۷   | ضرورت امام                 |
| قدامت روح و مادہ      | ۲۷   | ضیاء الحق             | ۲    | برکات الدعا                |
| پیدائش عالم           | ۳    | نور الحق ہر دو حصہ    | ۱۲   | سراج منیر                  |
| شرعی نہ کلنگ درشن     | ۲۷   | عیسائی مذہب کا فوٹو   | ۱    | نشان آسمانی                |
| گائے کی عظمت          | ۱۰   | محمد رسول اللہ        | ۱۰   | آسمانی فیصلہ               |
| دیوسماج کا عبد الغفور | ۳    | ابطال الوہیت مسیح     | ۱    | تحفہ گوشتروہ               |
| آریہ سماج کا بانی     | ۱۰۲  | مسیح ہندوستان میں     | ۲    | حمانہ البشری               |
| رسالہ گوشت خوری       | ۲    | سراج الدین عیسائی کے  | ۲    | خطبہ المامیہ               |
| آریہ سماج اصل روپیہ   | ۱۰   | چار سوالوں کا جواب    | ۳    | دافع البلاء                |
| گائے کے نوید کی تفصیل | ۳۳   | کرسٹیب نمبر ۲         | ۲    | الہدی                      |
| اوتار زمانہ           | ۱۰   | کفارہ                 | ۳    | درمیں اردو                 |
| وید کے ظہور میں منتور | ۱۰   | نجات                  | ۱    | ٹیچنگ آف اسلام نگلش        |
| دھرم پال کا کچا چٹھا  | ۱    | بائبل کا پرچار        | ۱    | ازالہ اوہام ہر دو حصہ      |
| شد ہی کی اشد ہی       | ۲۷   | یرمیاہ نبی کی پیشگوئی | ۱۰   | چشمہ معرفت                 |
| قدامت مادہ            | ۱    | حق کا پرچار           | ۳    | نور الدین بحواب ترک اسلام  |
| ویدک توحید کا آئینہ   | ۲    | نیر اسلام             | ۲    | تحفہ سالانہ                |
| کریشن لیبلا           | ۱۰   | آیات بینات            | ۲    | راز حقیقت                  |
| سست بچن               | ۱۰   | النص                  | ۱    | اعجاز احمدی                |

# سلسلہ احمدیہ کا انتظار

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی قدیم سے سنت جلی آتی ہے کہ وہ اپنے رسولوں کے بعد اپنی قائم کردہ جماعت کی حفاظت کے لئے خلفاء کا سلسلہ چلاتا ہے اس وقت بھی اس نے خلفاء کا سلسلہ چلایا ہے کیونکہ ہر گندہ جماعت کبھی کسی کام کے قابل نہیں رہتا اور اس وقت سے سلسلہ خلافت اٹھا ہے اسی وقت سے ان کا فہم تفرق کی طرف بڑھنا شروع ہوا ہے پس جماعت کے اتحاد کو قائم رکھنے اور اس کی طاقتوں کو جموئی حیثیت سے دین اسلام کی ترقی کے لئے نفع بخش کر دینے کے لئے اس جماعت میں بھی خلافت کا سلسلہ قائم ہے اور ہر ایمان ہے کہ خلفاء جیسا کہ سورہ نور میں مذکور ہے اللہ تعالیٰ ہی مقرر فرماتا ہے تمام جماعت کا فرض ہے کہ بینک اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے ترقی دے دے ایک خلیفہ کے ہاتھ پر بیعت کریں کل نو سالیہ میں بھی اسی کے ہاتھ پر یا اس کے مقرر کردہ قائم مقاموں کے ہاتھ پر بیعت کرتے ہیں لیکن جو آدمی خود اپنا یا ان کے لئے وہ تفریری بیعت بھی کر سکتا ہے خلیفہ اس کے ہاتھ سے سلسلہ احمدیہ تفریق کا موت کے لئے اس وقت دو انجمنیں ہیں ایک صدر انجمن احمدیہ اور ایک انجمن ترقی اسلام صدر انجمن احمدیہ تمام انتظامی اور تعلیمی ضروریات سلسلہ کو بحال رہا ان حضرات مسیح موعود و خلیفہ وقت کے مشورہ کے ماتحت پورا کرنے میں کوشاں رہتی ہے قادیان میں آج کے دھماکے اور دینی تعلیم کے سکولوں وغیرہ ہشتی اور رسالہ یو یو آف ریلیجیوں کا انتظام ضرورت اس انجمن کے بڑے بڑے کام ہیں چونکہ اشاعت اسلام خاص فوج چاہتی ہے اس لئے اس کا زیادہ تر کام انجمن ترقی اسلام کی زیر نگرانی ہونا ہے۔ درست جو چند بھیجے ہیں اس کی تقسیم کر کے لکھ دیتے ہیں کہ صدر انجمن احمدیہ کو اس میں اس قدر اور ترقی اسلام کو اس قدر دیا جائے۔ نہ کہہ کا کل روپیہ جو کہ قادیان میں جمع ہونا چاہیئے اس میں جن پرز کوۃ فرض ہو وہ اپنا روپیہ قادیان بھیجے ہیں جو ضرورت انجمن ترقی اسلام میں جمع ہو کر خلیفہ وقت کی ہدایات ماتحت خراج ہوتا ہے چونکہ جماعت کی ترقی کے لئے مرکز کے ساتھ تعلق قائم رکھنا ضروری ہے اس لئے محکمہ شاد حضرت مسیح موعود و ہر سال و کیم کے آخری ہفتہ میں قادیان میں ایک آئینہ جلسہ ہوتا ہے جس میں چاروں اطراف کے دست جمع ہوتے ہیں اور ایمانی اور تبلیغی ترقی کی کوشش کی جاتی ہے اس میں کئی تمام جماعت کوشاں ہوتی کوشش کرنی چاہیئے۔ علاوہ ازیں اتحاد کی ترقی کے لئے وقتاً فوقتاً اجاب قادیان آئینہ کوشش کرتے رہتے ہیں اور وقتاً فوقتاً خلیفہ وقت کو اپنے حالات سے اطلاع دیتے رہتے ہیں جس سے ایک نو دھماکی تحریک ہوتی ہے اور دوسرے تمام افراد سلسلہ کے حالات سے آگاہ رہتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے اول خلیفہ حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب مدظلہ سے تھے اور اس وقت حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ برضرہ العزیز ہیں +



## مختصر تعلیم نبوی صلم

۱- دانا وہ ہے جو خواہش کو ذلیل اور مابعد الموت کے لئے نیک عمل کرتا ہے اور نادان وہ ہے جو خواہش کا تابع ہو کر اور خدا پر امید میں باندھتا ہے۔ ۲- پہلوان وہ نہیں جو لوگوں کو بچھاڑتا ہے بلکہ وہ ہے جو اپنے نفس کو مغلوب کر لیتا ہے۔ ۳- قناعت ایسا خزانہ ہے جو کبھی خالی نہیں ہوتا۔ ۴- غیر ضروری کام چھوڑ دینا بھی دینداری ہے۔ ۵- مشورہ امانت ہے غلط مشورہ دینا خیانت ہے۔ ۶- شرارت کا چھوڑ دینا صدقہ ہے۔ ۷- حیا میں خیر ای خیر ہے۔ ۸- صحت اور تندرستی ایسی نعمت ہے کہ ہر ایک کو میسر نہیں۔ ۹- متوسط اور درمیانہ روی سے گزرنا آدھی کمائی ہے۔ ۱۰- عقل سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں۔ ۱۱- تدبیر سے زیادہ کوئی دانا نہیں۔ ۱۲- جو عہد و پیمان کا پابند نہیں وہ دیندار نہیں۔ ۱۳- مرد کا حسن جمال اسکی صاف گوئی اور فصاحت ہے۔ ۱۴- جمالت سب سے بڑھ کر عیب ہے۔ ۱۵- جس میں امانت نہیں اس میں اخلاص نہیں۔ ۱۶- حسن خلق کے برابر محبت کے لئے کوئی تدبیر نہیں۔ ۱۷- جس طرح سر کے شہہ خراب ہو جاتا ہے اسی طرح بد خلقی سے اوصاف زائل ہو جاتے ہیں۔ ۱۸- اپنے بھائی پر شانت نہ کرو مبادا خود اس حالت میں گرفتار ہو جاؤ۔ ۱۹- خاطر تواضع سے درج بلند ہوتا ہے۔ ۲۰- جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں ہوتا۔ ۲۱- جو قربت کو قائم رکھتا ہے خدا سے قائم رکھتا ہے جو غٹھ چھوڑتا ہے خدا سے چھوڑ دیتا ہے۔ ۲۲- بادشاہ زمین پر خدا کا سایہ ہے۔ ۲۳- اگر عیشی غلام بھی حاکم ہو جائے تو اسکی اطاعت تم پر فرض ہے۔ ۲۴- لڑکیوں کی پرورش ایک امتحان ہے جو اس میں پاس ہوگا وہ آگ سے بچایا جاسکے گا۔ ۲۵- یتیم کی پرورش کرنا بہشت میں آنحضرت کے ساتھ ہوگا۔ ۲۶- تم اہل دنیا پر مہربانی کرو۔ خدا آسمان پر مہربان ہوگا۔ ۲۷- آپس میں سب ایک دیوار کی طرح ہو جاؤ۔ ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط کرتی ہے۔ ۲۸- لوگوں کو وعظ کرنا۔ کھانا کھلانا۔ ہمان نوازی کرنا چھپکے یا کھلے خیرات کرنا۔ اسلام کی عمدہ تعلیم ہے۔ ۲۹- غلام سے محبت رکھنا نصف عقل ہے۔ ۳۰- خندہ روی سے لمنائیکی بنانا برے کام ہے ہٹانا۔ بھولے بھٹکے کو راستہ بتانا۔ نابینا یا ضعیف العمر کو منزل مقصود تک پہنچا دینا۔ راستہ سے کانٹے پتھر ہڈی ہٹانا کسی کو پانی کا ڈول نکال دینا۔ گھوڑے پر سوار کرا دینا۔ ہر سب کام صدقہ کی جگہ ہیں۔ ۳۱- تحقیقات کا شوق نصف علم ہے۔ ۳۲- جتنا علم طلب میں رہو گے۔ خدا کی راہ میں رہو گے۔ ۳۳- جس جگہ علم و علم جمع ہوگا تو اس سے بہتر دو چیزیں ایک جگہ نہ دیکھو گے۔ ۳۴- حکمت اور نیکی اپنی تم شدہ چیز سمجھو۔ جہاں ملجائے فوراً لے لو۔ ۳۵- بے جا حد

بغض طبع۔ عداوت کو چھوڑ دینے سے دوزخ سے چھوٹ جاتا ہے۔ ۳۷۔ سچائی کے ذکر کے کا نام تکبر ہے۔ ۳۸۔ جو چھوٹوں پر رحم اور بزرگوں کی توقیر نہیں کرتا وہ اسلام کی تعلیم کے خلاف کرتا ہے۔ ۳۹۔ ایک من دوسرے محبت کے لئے آئینہ ہے اگر کسی بھائی میں کوئی نقص دیکھے چپکے سے بتا دے۔ ۴۰۔ جو لوگ تمہارے ساتھ اچھا برتاؤ کریں تم ان کے ساتھ احسان کرو اور جو تم سے اچھا برتاؤ نہ کریں تو تم ان پر ظلم نہ کرو۔ ۴۱۔ خدا کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں حد سے زیادہ مت بڑھو۔ زیادتی مت کرو سفر کو جاؤ تو راہ خرچ ساتھ لے لو۔ دوسرے سوال نہیں کرو گے۔ سوال ایک لذت ہے اس سے بچو جس کسی کا فرض دو ایک نوشتہ لکھا لو۔ فرض ادا کرتے ہوئے کچھ باقی نہ رکھو ۛ

## مسکرات

حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ مجھے تمباکو سے طبعاً نفرت ہے اور حضرت نے اپنے ایک اشتہار میں اپنی جماعت کو حقیقہ نوشی کی مجلسوں میں بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح اول مولاناوالدین رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص حقیقی کمریری مجلس میں آجائے تو میرا جی منٹلانے لگتا ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت کے حقیقہ پینے والوں کو چاہیئے کہ اسے ترک کر کے جو کچھ اس پر مایانہ خرچ کرتے تھے اُس رقم کو جمع کر کے بی بی ٹریکٹ چھپوائیں اور ملک امریکہ میں شائع کریں کیونکہ یہ تمباکو اسی جگہ سے ایجاد ہوا ہے ۛ

## تمباکو کا صحت پر اثر

چونکہ تمباکو ایک زہریلی نباتات ہے اس میں زہر کی مقدار زیادہ ہے حقیقہ پینے والے کے خون میں یہ زہر ملکر خرابی پیدا کرتا ہے دوسرے تمباکو کھانے اور پینے والے کا منہ بچے کی طرح تنوک سے بھرا رہتا ہے ہر وقت پھر پھر کڑوا رہتا ہے اور اُس کے منہ سے بو آتی رہتی ہے اور اس کے استعمال سے قوت معدہ کمزور ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ بہت جلد خراب ہو جاتا ہے۔ کلیجہ سست ہو جاتا ہے دل میں جلن اور دھڑکن پیدا ہو جاتی ہے گلے میں خراش اور کھانسی ہو جاتی۔ سینہ کمزور ہو جاتا ہے سرطان کی بیماری ہو جاتی ہے حقہ نوشوں کی نیند جاتی رہتی ہے۔ دماغی کام کرنا سہیہ رہ جاتے ہیں۔ طبیعت سست رہتی ہے سونے کو دل بہت چاہتا ہے سوچنے اور غور کرنے کی عادت کم ہو جاتی ہے۔ غرض کہ جس کو یہ بری عادت پڑ جاتی ہے اس کی زندگی خراب ہو جاتی ہے اگر کسی وقت نہ لے تو پدمضی ہو کر سپٹ پھول جاتا ہے۔ منہ سے لعاب اور کھٹ جاری ہو جاتا ہے ۛ

## مستورات کو وعظ

۱۔ ہمیشہ سوائے عذر شرعی کے وضو کر کے پنجوقتہ نماز بلا ناغہ پڑھنا۔ تنہا کی نماز بھی زیادہ نہیں تو دو چار ہی رکعت +

۲۔ صبح کی نماز کے بعد قرآن شریف با ترجمہ قننا ہو سکے پڑھنا +

۳۔ نمازوں کے اندر دعائیں بہت کریں۔ اور جس چیز کی ضرورت ہو خدا سے مانگیں +

۴۔ خاوند کی خوشی کے لئے اپنی خوشی اور آرام کو چھوڑے۔ اچھی طرح اطاعت اور خدمت کرے +

۵۔ جب خاوند اپنے کام یا نوکری پر چلا جائے۔ تو گھر کے کام سے حتی المقدور فارغ ہو کر تھوڑی

دیر آرام کرے +

۶۔ اگر خاوند کسی ضرورت کے باعث دوسرا نکاح کرنا چاہتا ہے تو عورت اُس کے اس

کام میں حارج نہ ہو +

۷۔ عورت کے لئے بھی راستہ کھلا ہے اگر خاوند بیکار ہو گیا ہے اور اس قابل نہیں کہ عورت کے

حقوق پورا کرے تو اپنی دلی یا حاکم کو یہ خلع کر سکتی ہے جو طلاق کے قائم مقام ہے +

۸۔ عورت کو چاہئے کہ تقویٰ اختیار کرے دنیا سے اور اُسکی تربیت سے بہت دل نہ لگا +

۹۔ قومیت یا اپنے امیر ہونے پر دوسری عورتوں کے سامنے فخر مت کرے +

۱۰۔ خاوند سے ده تقاضا نہ کیا جائے جو اُسکی حیثیت سے باہر ہے +

۱۱۔ کوشش کرتی رہیں کہ معصوم اور پاک دامن ہونے کی حالت میں قبر میں جائیں +

۱۲۔ خدا کے فرائض نماز روزہ۔ حج زکوٰۃ وغیرہ میں عسستی نہ کریں +

۱۳۔ خاوند کی نافرمانی مت کرو کہ بہت ساحصہ انکی عزت کا تمہارے ہاتھ میں ہے

اپنی اس ذمہ داری کو بہت عمر کی سسے ادا کرو +

۱۴۔ خدا کے نزدیک نیک فرمانبردار نہ ہو۔ اسراف نہ کرو۔ خاوند کے مال کو بے جا خرچ نہ کرو

خیانت نہ کرو۔ چوری نہ کرو۔ ایک عورت دوسری عورت پر بہتان نہ باندھے +

۱۵۔ اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک نہ سمجھو۔ ہر ایک بد رسوم سے بچتی رہو اور اللہ تعالیٰ

پر بھروسہ نہ کرو + ۱۶۔ اپنے بچوں کی تربیت میں لگی رہو۔ اولاد ضائع نہ کرو +



- ۱۷۔ حضرت میزنا غلام احمد علیہ السلام قادیانی پر ایمان لاؤ کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ہیں اور اس زمانہ کے نبی اور رسول ہیں تمام دنیا کے لوگوں کی ہدایت کے واسطے تشریف لائے۔  
 ۱۸۔ قادیان میں ضرور ہر مہینہ کچھ نہ کچھ لنگر خانہ بنیادی مساکین کے لئے چندہ بھیجا جاتا ہے۔  
 ۱۹۔ آپس میں محبت و اتفاق سے رہو ایک عورت دوسری عورت کو نصیحت کرتی رہے۔  
 ۲۰۔ ہر عورت اپنی بڑی بوڑھیوں کی تعظیم کرے چھوٹوں سے محبت کرے عزیزوں پر رحم کرے اور ان کی ہمدردی کرے اور مرتے دم تک پارسائی اور تقویٰ کے ساتھ رہے۔

## مرثیہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

جب حضرت عیسیٰ نے کیا کوچ جہاں سے اور داخل جنت ہوئے وہ عزت و شان سے  
 مناز ہوئے رحمت و انعام جہاں سے جاری تھی یہ آواز فرشتوں کی زبان سے  
 حق اپنی رسالت کا ادا کیے عیسیٰ  
 تبلیغ کو پورا کیا اور مر گئے عیسیٰ  
 مریم کا پسر عیسیٰ نبی صاحب انجیل مامور خدا راہ نما جلیل حسب ریل  
 مشغول شب و روز تہ تسبیح و تہلیل مبعوث ہوئے حق سے پتہ قوم اسرائیل  
 افسوس کہ اس قوم سے روز قریب دے  
 از حد دیئے رنج اس کو عذاب ادا دے  
 تورات میں لکھا ہے جو لکڑی پر مرے گا ملعون ہے فاسق وہ جہنم میں گرے گا  
 اور جھوٹا قیصل کی تکلیف سچے گا انہر اُسے داخل جنت نہ کرے گا  
 ملعون اور فاسق کا کبھی رفع نہ ہوگا  
 دوزخ کا عذاب اس سے کبھی رفع نہ ہوگا  
 کم نجاتوں نے اس زعم سے عیسیٰ کو ستایا  
 منصوبے کئے رنج دیئے قید کرایا  
 مظلوم پر الزام بنا و ستا کا لگایا  
 مظلوم بصرہ عیسوی ستون لب پر یہ لایا

مولیٰ مجھے تو موت صلیبی سے بچا نا

نبیوں کی طرح اپنی طرف مجھ کو اٹھانا

آئی یہ ندا اے میرے پیارے عیسیٰ اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ نہ کر فکر تو اوصلا  
یعنی نہ تو مردودوں کے اے سے مرگیا ہم خود طبعی موت سے اے تو ہے زیبا

پر تجھ سے ابھی کام بہت لیونگے پیارے

جب مارینگے تب رفع تجھے دیونگے پیارے

جب کان میں آئی یہ ندا دلکش پیاری بس سُنتے ہی خوش ہو گیا وہ عاشق باری

اور عجز سے سجدے میں جھکا وہ گئی زاری یاں جمع ہوا صبح ہی وہ فرستہ ناری

جس وقت کہ مظلوم کو زنداں سے نکالا

وہ ظلم کئے جن سے زمیں تھی تہ و بالا

مردودوں نے مظلوم اور بیکس کو ستایا ملعون کہا جبر کیا رحم نہ کھایا

بے دردوں نے بے رحمی سے لکڑی پر چڑایا خالق نے مگر موت صلیبی سے بچایا

گو میخوں سے کفار نے تن چور کیا تھا

رحماں نے مگر قتل سے محفوظ کیا تھا

القصد بہ فضل و بہ کرم خالق نیکتا کفار کے حملوں سے بچے حضرت عیسیٰ

زخموں پہ لگایا گیا جو مرہم عیسیٰ اچھے ہوئے سب زخم تو پھر حکم یہ پہنچا

کشمیر میں اب جاؤ ہو احکم خدا کا

کچھ لوگ وہاں دیکھتے ہیں راستہ تیرا

یہ سُنتے ہی باندھی گریہ مت مرداں ہمراہ لیا ماں کو کیا سفر کا ساماں

اشد کی غنایات سے باعزت و باشاں کشمیر میں آئے پیئے تبیلغ نمایاں

پہنچا دینیئے احکام خدا فرقہ و سن تک

زندہ رہے ہیں ایک سو بیس برس تک

# مختصر فہرست کتب سلسلہ عالیہ احمدیہ

| اردو منظوم        | پنجابی منظوم           | تسلیغی رسائل            | مسائل احمدیت            |
|-------------------|------------------------|-------------------------|-------------------------|
| ہدیہ شائق         | ۲۲ احمدی کامن ہر وہ    | ۲۲ مباحثہ امرت سر       | ۱۸ حقیقتہ النبوة        |
| النصح             | ۱۱ وفات نامہ           | ۱۱ تصدیق المسیح         | ۱۲ حقیقتہ الامر         |
| رباعیات حامد محمد | ۲۰ بیعت نامہ           | ۲۲ پیغام امام           | ۲۰ مجموعہ فتاویٰ احمدیہ |
| وصال حبیب         | ۲۰ چمکار محمدی         | ۱۰ تحذیر المؤمنین       | ۱۸ اسرار شریعت          |
| سخن معقول         | ۱۰ چمکار مری           | ۲۰ ملفوظات احمد         | ۱۲ انقول الفضل          |
| ریاض النور        | ۱۲ اخبار احمدی         | ۲۰ ملفوظات نور          | ۱۲ النبوة فی القرآن     |
| دعوتِ صلی         | ۱۰ البرہان الصیح       | ۱۰ تحفۃ الملوک          | ۱۲ انوار خلافت          |
| فتح ارکان اسلام   | ۱۰ کامن احمدی          | ۱۰ اسلام اور دیگر مذاہب | ۲۰ احمدی عقائد          |
| مجموعہ آئین       | ۲۰ وفات نامہ نور الدین | ۲۰ جواب غزوہ سوالات     | ۱۸ انقول المجدد         |
| نظمین برائین      | ۱۰ وفات نامہ عبدالحی   | ۲۰ مباحثہ امپور         | ۲۰ برکات خلافت          |
| ادعیۃ القرآن      | ۲۰ تفسیر المہملین      | ۲۰ الحق لدھیانہ         | ۱۰ مسائل زکوٰۃ          |
| دعوت الحق         | ۱۰ پطمی مسیح           | ۱۰ الحق دھسلی           | ۱۸ نماز مترجم           |
| کلمہ مستند محمد   | ۲۰ تفسیر سورۃ البقرہ   | ۲۰ تحفہ سالانہ          | ۱۵ حقیقت نماز           |
| محمود کی آئین     | ۲۰ تفسیر سورۃ فاتحہ    | ۱۰ سلسلہ تقاریر         | ۱۰ دینیات کا پہلا رسالہ |
| سفر نامہ ناصر شاہ | ۲۰ بارہ ماہ اشرف       | ۲۰ الزین نمبر دوم       | ۲۰ سلسلہ دینیہ نمبر ۱   |
| کلام الامام       | ۲۰ مورکھ سیدہ          | ۲۰ پیغام مسیح           | ۲۰ النبوة فی خیر الامم  |
| ہدیہ قاسم         | ۱۰ تفسیرہ محمدیہ       | ۲۰ البلاغ المبین        | ۱۸ ختم نبوت کی حقیقت    |
| عبد جمیل          | ۲۰ جھوک محمدی طالی     | ۲۰ تائید حق             | ۱۸ قول فیصل             |
| ہام شہزادہ        | ۲۰ مرزا محمدی          | ۲۰ سلک مرزا برید نیل    | ۱۰ خصم خلافت            |
| نظم اکمل ہر جہد   | ۲۰ جند نامہ            | ۲۰ تقریریں              | ۱۰ نشان رحمت            |
| کلام شہسود        | ۲۰ صلوٰۃ محمدی         | ۲۰ عرفۃ الیقین          | ۲۰ پیر موعود            |

کتابخانہ کا پتہ: محمد یارین تاجر کتب قادیان



# سوال و جواب نابین ہرقل و ابوسفیان

حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بادشاہوں کو تبلیغی خطوط روانہ کئے تھے تو ان میں سے جب ہرقل قبصر روم کو نامہ پہنچا تو اس جگہ ابوسفیان بھی موجود تھا۔ ابوسفیان اس وقت آپ کا سخت مُسکرتھا +

بادشاہ نے بلا کر یہ سوالات کئے +

## سوالات ہرقل قبصر روم

۱۔ محمد قوم کا کیسا ہے +

۲۔ تمہاری قوم (قریش) میں کسی نے پہلے بھی اس طرح نبوت کا دعویٰ کیا ہے +

۳۔ اسکے بڑوں میں کوئی ایسا بادشاہ گذرا ہے جسکی سلطنت جانی رہی ہو +

۴۔ علی السوم اس کے فرمانبردار امیر لوگ ہوتے ہیں یا غریب +

۵۔ دن بدن مسلمان بڑھتے ہیں یا کم ہوتے ہیں +

۶۔ کوئی شخص اسلام کو ناپسند کر کے مرتد بھی ہوا ہے یا نہیں +

۷۔ اس دعویٰ سے پہلے یہ شخص جھوٹ کا عادی تھا یا نہیں +

۸۔ کیا لڑائی میں کبھی عمرہ شکنی بھی کرتا ہے یا نہیں +

۹۔ تمہارے اور اس کے درمیان لڑائی میں کون فتحیاب ہوتا ہے +

۱۰۔ تم کو کس بات کا حکم کرتا ہے +  
ان جوابات کو سن کر ہرقل نے کہا مجھے یقین ہو گیا ہے کہ وہ سچا نبی ہے۔ یہی باتیں انبیاء کے شان کے لائق ہیں +

## جوابات ابوسفیان

۱۔ قوم کا بڑا شریف اور نجیب الطرفین ہے +

۲۔ ایسا دعویٰ ہماری قوم میں کبھی کسی نے نہیں کیا +

۳۔ ایسا کوئی بادشاہ اس کے ابا و اجداد میں نہیں گذرا +

۴۔ اکثر غریب اور مسکین لوگ اس کے تابع ہوتے ہیں +

۵۔ دن بدن بڑھتے جاتے ہیں +

۶۔ محمد کے دین کو برا مان کر کوئی مرتد نہیں ہوا +

۷۔ اس کو ہم لوگ ہمیشہ سچا اور راستگو یقین کرتے تھے +

۸۔ جنگ تو اسے عمرہ شکنی نہیں کی آگے دیکھئے کیا کرتا ہے +

۹۔ کبھی وہ مستح پاتا ہے اور کبھی ہم غالب آتے ہیں +

۱۰۔ اللہ کی ہدایت کرو۔ شرک بکو روزانہ پڑھو گناہیں بچو  
ان جوابات کو سن کر ہرقل نے کہا مجھے یقین ہو گیا ہے کہ وہ سچا نبی ہے۔ یہی باتیں انبیاء کے شان کے لائق ہیں +

## محرم کی نظم

انہوں کی کوئی صداقت نہ دکھائیوالے  
دین کامل میں بہت نقص جتائیوالے  
ان کے یاروں کو کئی عیب لگائیوالے  
پانچ سو بارہ کے اعداد بنائیوالے  
انتخانوں میں مگر غرضیں کھانے والے  
کیسے شیعہ تھے اماموں کے زمانہ والے  
واحدینا کا بہت شور مچانے والے  
یہی شیعہ تھے انہیں کو فہ بلائیوالے  
پھر گئے آپ ہی پھر مگر بنانے والے  
بلوہ کرنے لگے بلوانے والے  
موت کے گھاٹ سے پانی کے پلانیوالے  
پیاس مظلوموں کی خنجر سے بجا نیوالے  
بن میں زہرا کی کماٹی کو لٹانے والے  
خون ناحق کی حقیقت کو چھپانے والے  
احمدی ہوتے ہیں یوں حق کے دکھائیوالے

عیب اوروں کے اماموں کو لگائیوالے  
صحف پاک میں تحریف بتانے والے  
مان کر یہ کہ محمدؐ ہیں مرگئی کامل  
تین کا نام نہ لیں چار میں تعزیر کریں  
منہ سے دعویٰ کہ ہمیں آل عبا کے ہیں محب  
کی وفا شیر خدا سے نہ حسن سے ایفاد  
کیا ستم ہے تھے ستم آپ ہی ڈھائیوالے  
خط پہ خط حضرت شبیر کو کر کے تحریر  
ہاتھ دے ہاتھ میں مسلم کے ہزاروں کو فی  
ہیکسی نائب شبیر کی سوچ تو سہی  
ہماں کر کے نو اسہ کو نبی کے اسفوس  
شیعہ آل نبی تھے وہ کوئی اور نہ تھے  
مدعیانِ فدک ہی تھے کوئی اور نہ تھے  
شکر صد شکر کہ خود مورد الزام ہوئے  
حق پسندوں کو بشارت برساندے خادم

## حضرت مسیح موعودؑ کی نصلح کا عطر

ہر ایک قول اور فعل اور حرکت اور سکون اور خور و نوش وغیرہ کے وقت اقل  
دیکھ لو کہ آیا وہ خدا کے لئے اور خدا کے حکم سے اور سنت نبوی کے مطابق ہے یا نہیں؟

## حضرت میرزا غلام احمد علیہ السلام

آپ کا دعویٰ مسیح موعود ہمدی موعود ہونے کا ہے یہ وہی شخص ہے جس کا پہلے نوشتوں میں ذکر ہے اور اسی کی انتظار تمام دنیا کو لگی ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہی نے آپ کو امامت کا جامہ پہنا کر خلافت و رسالت کا خلعت عطا فرمایا ہے۔ آپ کی ہر مصلح کی صداقت کے لئے چند معیار مقرر ہیں۔ اول ایسے دعویٰ کی ضرورت ہو۔ دوم وہ دعویٰ قرآن و حدیث کے موافق ہو مخالف نہ ہو بلکہ قرآن و حدیث کے موید ہوں۔ سوم اس دعویٰ کی تصدیق میں آسمانی نشان ہوں۔ چہارم دلائل عقلیہ و نقلیہ علیہ اس دعویٰ کی تائید کریں۔ پنجم نبی کے ہاتھ سے نشانات الہی ظاہر ہونے ہوں۔ ششم مدعی کو کتاب الہی کے حقائق و معارف کا علم ہو۔ ہفتم جو منہاسد کا اس زمانہ میں غلبہ ہو اس کا قطع قمع کرنا مدعی کا اصل منشاء ہو۔ ہشتم مدعی کو کمال الہی توفیق کے ساتھ ہو۔ نہم مدعی کو اپنے دعویٰ پر پوری بصارت اور شجاعت کے ساتھ ایمان ہو +

موجودہ علماء نے اپنی غلط فہمیوں سے بعض تناقضات جمع کر لئے ہیں مثلاً مسیح ابن مریم ناصری ابھی تک نہیں مرے اور اسی خاکی جسم کے ساتھ انیس سو سال<sup>۱۹</sup> ہوئے کہ زندہ آسمان پر موجود ہیں اور ان مولوی صاحبان کا یہ گمان ہے کہ قرب قیامت آسمان کو کسی جھپٹ پر اتر کر سیڑھی کے ذریعہ زمین پر اتریں گے۔ خدا ان لوگوں پر رحم کرے اور ان کو سمجھ عطا فرمائے یہ اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ مسیح ناصری کو زندہ مانتے اور آسمان پر چڑھانے اور بلانے میں کفر اور شرک کا یہ ایک خطرناک حملہ خدا کی خدائی پر ہے۔ انہیں مولوی صاحبان کے اس اعتقاد و فاسدے عیسائیوں کو ان کی مشرکانہ تعلیم پھیلانے میں بڑی بھاری مدد دے رکھی ہے۔ اگر یہ لوگ قرآن کریم کا غور سے مطالعہ کرتے تو ان کو واضح ہو جانا کہ مسیح ناصری فوت ہو چکا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم کی تین سچائیوں سے صراحتہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ لوگ دفع والی ہی آیت پیش کیا کرتے ہیں حالانکہ اس جگہ بھی رفع الی اللہ ہی موجود ہے لیکن یہ لوگ اس آیت کے معنی رفع الی السماء کرتے ہیں۔ یہ تخریفات نہیں تو اور کیا ہے۔ قرآن کریم میں رفع سے پہلے توفی کا لفظ آیا ہے۔ جہاں جہاں بھی قرآن و حدیث میں توفی کا لفظ آیا ہے۔ سولے قبض روح کے دوسرے معنوں میں نہیں آیا۔ آنحضرت صلی علیہ وسلم کی وفات پر صحابہ کا پہلا اجماع اس بات پر ہوا وَمَا كُنَّا نَحْكُمُهُمْ إِلَّا دَعْوَاهُ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ یعنی محمد صلی علیہ وسلم ایک رسول ہی ہیں آپ سے پہلے سب رسول وفات پا چکے۔ اور وفات مسیح پر ایک اور دلیل قرآن کریم میں بیان ہوئی ہے کہ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَمَنْ هِيَ الرُّسُلُ یعنی اس زمین میں تم زندہ ہو گئے اسی زمین میں وفات پاؤ گے اور اسی سے قیامت کے دن نکالے جاؤ گے۔ مولوی صاحبان عیسائی علیہ السلام کے آسمان پر چڑھنے کی نہ کوئی آیت پیش کرتے ہیں اور نہ حدیث دکھاتے ہیں۔ البتہ نزول کے لفظ کو لیکر اور آسمان کا لفظ اپنی طرف سے جڑ کر عوام کو دھوکہ دیتے ہیں تفصیلی حالات کیلئے دیکھو مکتب مسیح موعود +



# سیرت مسیح موعود علیہ السلام

ایک ایسی  
معاشرت

کسی بات میں مکتہ چینی نہ کرتے تھے۔ فراخ دل اور باحوصلہ ہوتے اور فرمایا کرتے کہ خشتاء کے ساتھ باقی تمام کچھ خلقیاں اور نخبیاں غور تو کی برداشت کرنی چاہئیں۔ اور فرماتے مرد ہو کر عورت سے جنگ کرنا شرم کی بات، عورتوں سے لطف اور نرمی کا بڑا ذکرنا چاہیے۔ آپ میں غیر معمولی خشیت اور تقویٰ تھا۔ کچھ میں اور باہر ہر جگہ یکساں حلیم اور خوش مزاج رہتے۔ گھر میں فرشتوں کی طرح ہتے جو کچھ سامنے آتا کھا لیتے۔ عورتوں کے جمع میں گزرتے تو کسی کی طرف بھی نہ دیکھتے۔ اور کیسا ہی شور و غل ہو دراعسوس نہ کرتے بچوں یا عورتوں کا کس قدر بھی ہنگامہ بپا ہوتا لیکن آپ اس طرح لکھ رہے ہیں کہ گویا خلوت میں بیٹھے ہیں ساری تصنیف اسی طرح لکھی ہے کسی نے پوچھا ایسے شور میں حضور کو تشویش نہیں ہوتی جسکے اگر فرمایا ہیں سنتا ہی نہیں تشویش کیا ہو۔ ایک دفعہ کسی عورت نے چاول چڑھائے۔ آپ کے پاس لائی گئی فرمایا حاجت مند ہے کچھ بھڑکے اسے دیدو اور فضیحت نہ کرو۔ خدا تعالیٰ کی مستاری کا شیوہ اختیار کرو۔ آپ بچوں کو مارنے اور ڈانٹنے کے سخت خفا تھے فرماتے جتنی کوششیں بچوں کو سزا دینے میں کی جاتی ہے کاش اتنی ہی کوشش ان کے لئے نہ کر نے میں کی جائے۔ ہدایت خدا کا فعل ہے۔ جب دینی ضرورت آپر تھی تو اپنے اوپر کھانا پینا سونا حرام کر لیتے جتنک وہ کام نہ ہو جاتا فرماتے ہم دین کے لئے ہیں اور دین کی خاطر زندگی بسر کرتے ہیں۔ دین کی راہ میں ہمیں کوئی روک نہونی چاہیے۔ اور فرماتے میری جائداد کا تباہ ہونا اور میرے بچوں کا آنکھوں کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے ہونا مجھ پر آسان ہے بہ نسبت دین کی ہنس کے۔ آپ کا اپنے خدام سے ایسا تعلق تھا کہ فرمایا کرتے جو شخص مجھ سے ایک دفعہ عہد دوستی باندھے مجھے اس عہد کی اتنی رعایت ہوتی ہے کہ وہ کیسا ہی کیوں نہ ہو اور کچھ ہی کیوں نہ ہو جائے میں اس سے قطع نہیں کر سکتا۔ ہاں اگر وہ خود قطع کرے تو ہم لاچار ہیں۔ عہد دوستی بڑا قیمتی جوہر ہے۔ اس کو آسانی سے ضائع کر دینا نہ چاہیے۔ آپ کبھی کسی کی خطا پر اس کو ملامت نہ کرتے بلکہ اُس کے لئے دعا کے ساتھ متوجہ ہوتے تھے۔ مجلس میں کبھی ذومعنی بات نہ کرتے تھے اور نہ آنکھ کے اشارے سے کوئی بات کرنے۔ اور فرماتے کہ میرا یہ منصب نہیں کہ میں مجلس میں ایسا تندخو اور بھیانک بن کر بیٹھوں کہ لوگ مجھ سے ایسے ڈریں جیسے درندہ سے ڈرتے ہیں۔ میں بہت بننے سے سخت نفرت رکھتا ہوں۔ میں اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح نہیں دیتا۔ بارہا قسم کھا کر فرماتے ہم ہر ایک شے بے نقص خدا کے لئے پیار کرتے ہیں +

## حضرت مسیح موعود کا وعظ احمدی قوم کیلئے

خدا پر ایمان لاؤ کہ وہ قادر اور قیوم اور خالق الکل ہے اور اپنی صفات میں ازلی ابدی غیر متغیر لحد و لحد یعنی ابد ہے۔ اور اپنے نفس اور ارادوں پر اس کے تعلقات کو مقدم رکھو اور وفاداری دکھاؤ۔ خدا کی مرضی اپنی مرضی بناؤ اور قضاء و قدر پر ناراض نہ ہو۔ اس کی توحید زمین پر پھیلاؤ۔ مخلوق پر رحم کرو۔ زبان مانتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو۔ مخلوق کی بھلائی میں کوشش کرو۔ تکبر مت کرو۔ گالی مت دو۔ غریب حلیم نیک نیت بہادر و مخلوق بچاؤ۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو۔ نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو۔ نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔ خدا سے ڈرتے رہو۔ تقویٰ اختیار کرو۔ مخلوق کی پرستش نہ کرو۔ اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ۔ دنیا سے دل برداشتہ رہو۔ خدا کے لئے زندگی بسر کرو۔ اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گند سے نفرت کرو۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی اختصتوں سے رت ڈرو بلکہ خدا کی نعمت سے ڈرو۔ سیدھے صاف پاک کھرے ہو جاؤ۔ ریا خود پسندی کسل چھوڑ دو۔ تم صرف چند باتوں کو لیکر اپنے تئیں دھوکہ میں مت ڈالو کہ جو کچھ تم نے کرنا تھا کر لیا ہے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہمتی پر پورا انقلاب آوے۔ اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جسے بعد وہ زندہ کرے گا۔ آپس میں جلد صلح کرو۔ اپنے بھائی کے گناہ بخشو۔ سچے ہو کر چھوٹے کی طرح تذلل کرو۔ نفسانیت کی ذہبی چھوڑ دو۔ کیونکہ جس دروازہ کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے فریب انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ بدکار۔ منکبر۔ ظالم۔ خائن۔ ہر ایک جو اس کے لئے غیرت مند نہیں۔ دنیا پر گریوے۔ اس آرام یافتہ۔ خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ جو خدا کے لئے آگ میں ہے وہ نجات دیا جاوے گا۔ جو اس کے لئے رونا ہے ہنسایا جاوے گا۔ غریبوں۔ ماتحتوں۔ بیویوں پر رحم کرو۔ توکل کر کے تدبیر کرو۔ مگر تدبیر پر بھروسہ نہ کرو۔ قرآن کریم تجھ پر چھوڑ دو۔ تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد ﷺ۔ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس سے سچی محبت رکھو +

# اسمار الی

اللہ تمام صفات کاملہ سے موصوف اور تہم کے نقص سے پاک ہے

|                                   |                              |                             |                                   |
|-----------------------------------|------------------------------|-----------------------------|-----------------------------------|
| دب - پرورش کرنے والا              | غفور - ڈھانپنے والا          | قادر - قدرت والا            | ہادی - ہدایت کرنے والا            |
| رحمن - مفت فضل کرنے والا          | شکور - قدر دان               | مقتدر - بڑا قادر            | وارث - فنا و موجود کا مالک        |
| رحیم - عمل ضائع نہ کرنے والا      | علیٰ - بڑی شان والا          | تواب - توبہ قبول کرنے والا  | صبور - بڑا صبر کرنے والا          |
| مالک - ہر چیز کا مالک             | کبیر - بزرگی کا مستحق        | عفو - درگزر کرنے والا       | جلیل - بزرگ برتر                  |
| قدوس - ہر عیب سے پاک              | حفیظ - نگہبان                | دؤف - شفقت کرنے والا        | واحد - مقصد پورا کرنے والا        |
| سلام - سلامتی کا سرچشمہ           | مقیمت - قوت دینے والا        | مالک الملک - ملک کا مالک    | معطی - عطا کرنے والا              |
| مؤمن - امن دینے والا              | حسید - حساب لینے والا        | ذوالجلال واکرام - بڑا       | مہیمن - عجب اعمال کا حافظ         |
| عزیز - سب پر غالب ہے              | کریم - عزت والا              | عزت والا                    | عزیز - سب پر غالب ہے              |
| جبار - بڑا دباؤ والا              | رقیب - نگران                 | جامع - تمام کمالات کا جامع  | جبار - بڑا دباؤ والا              |
| منکبر - بزرگی کا مالک             | حبیب - جواب دینے والا        | غنی - کسی کا محتاج نہیں     | منکبر - بزرگی کا مالک             |
| خالق - ہر چیز کا اندازہ کرنے والا | واسع - وسیع معلومات کا مستحق | نور - روشن کرنے والا        | خالق - ہر چیز کا اندازہ کرنے والا |
|                                   | حکیم - حقیقت کا جاننے والا   | والی - سب کا مالک           |                                   |
|                                   | ودود - دوست رکھنے والا       | بسر - نیکی کرنے والا        |                                   |
| بارئ - ہر چیز کا خالق             | مجید - عظمت والا             | اول - سب سے پہلے کچھ نہیں   | بارئ - ہر چیز کا خالق             |
| مصور - صورتیں بنانے والا          | شہید - حاضر و گواہ           | آخر - کچھ بعد کچھ نہیں      | مصور - صورتیں بنانے والا          |
| غفار - بخشنے والا                 | حق - صداقت کا سرچشمہ         | ظاہر - سب پر غالب ہے        | غفار - بخشنے والا                 |
| قہار - غالبہ رکھنے والا           | وکیل - جس کے سر پہلے         | باطن - وہ پوشیدہ ہے         | قہار - غالبہ رکھنے والا           |
| وہاب - عطا کرنے والا              | کام کئے جائیں                | قابل - لینے والا            | وہاب - عطا کرنے والا              |
| لذاق - روزی پہنچانے والا          | قوی - توانا                  | باسط - بڑھانے والا          | لذاق - روزی پہنچانے والا          |
| فتاح - مشکل کشا                   | متین - کمزوریوں سے پاک       | معزز - عزت دینے والا        | فتاح - مشکل کشا                   |
| علیم - جاننے والا                 | ولی - محب مددگار             | مدل - ذلیل کرنے والا        | علیم - جاننے والا                 |
| سمیع - سنانے والا                 | حمید - ہر تہنیت کا مستحق     | رافع - درجات بلند کرنے والا | سمیع - سنانے والا                 |
| بصیر - دیکھنے والا                | حی - زندہ سلامت              | متان - احسان کرنے والا      | بصیر - دیکھنے والا                |
| لطیف - ہلکے دیکھنے والا           | قیوم - قیام کا ذریعہ         | شفائی - شفا دینے والا       | لطیف - ہلکے دیکھنے والا           |
| خبیر - خبر دار                    | حی - زندہ گی عطا کرنے والا   | ناصہ - مدد کرنے والا        | خبیر - خبر دار                    |
| حلیم - بردبار                     | واحد - تنہا جگہ              | معنی - مالدار کرنے والا     | حلیم - بردبار                     |
| عظیم - بزرگ بڑا                   | حمد - کچھ سب سے بڑا          | باقی - باقی رہنے والا       | عظیم - بزرگ بڑا                   |





# ایمان کا مل

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً  
فَرَبَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ الْإِيمَانُ كِيْلًا سِتْرًا تَنْصِبُ فِيهِ

|                               |                             |                              |                               |
|-------------------------------|-----------------------------|------------------------------|-------------------------------|
| ۱۔ ایمان لانا                 | ۹۔ خدا سے ڈرنا              | ۳۵۔ شرک کا ڈھانکنا           | ۵۹۔ انصاف سے                  |
| ۲۔ اللہ پر                    | ۱۰۔ امید رکھنا اللہ کی رحمت | ۳۶۔ شرک گاہ کی حفاظت کرنا    | ۶۰۔ حکومت کرنا                |
| ۳۔ توحید الہی                 | ۱۱۔ توبہ کرنا               | ۳۷۔ نماز پڑھنا               | ۶۱۔ سنت کی اتباع کرنا         |
| ۴۔ ملائکہ                     | ۱۲۔ شکر کرنا                | ۳۸۔ زکوٰۃ دینا               | ۶۲۔ مالک کی اطاعت کرنا        |
| ۵۔ کتب الہی                   | ۱۳۔ صبر کرنا                | ۳۹۔ غلام کا آزاد کرنا        | ۶۳۔ لوگوں میں صلوات کرنا      |
| ۶۔ انبیاء                     | ۱۴۔ رضا بقضائے              | ۴۰۔ سخاوت کرنا               | ۶۴۔ باغی - نانی - چور -       |
| ۷۔ تقدیر                      | ۱۵۔ عہد کا پورا کرنا        | ۴۱۔ روزہ رکھنا               | ۶۵۔ فاسق کو سزا دینا          |
| ۸۔ یوم آخر                    | ۱۶۔ توکل کرنا               | ۴۲۔ مہمان نوازی کرنا         | ۶۶۔ نیکی پر مدد کرنا          |
| ۹۔ سوال و فیر                 | ۱۷۔ تواضع کرنا              | ۴۳۔ حج کرنا                  | ۶۷۔ خدا و اللہ کا قافلہ رکھنا |
| ۱۰۔ حشر و نشر                 | ۱۸۔ عقائد کا اظہار کرنا     | ۴۴۔ عمرہ کرنا                | ۶۸۔ جہاد کرنا                 |
| ۱۱۔ حساب                      | ۱۹۔ قرآن کریم پڑھنا         | ۴۵۔ طوالت کرنا               | ۶۹۔ امانت کا ادا کرنا         |
| ۱۲۔ میزان                     | ۲۰۔ علم پڑھنا پڑانا         | ۴۶۔ اعتکاف کرنا              | ۷۰۔ قرض کا ادا کرنا           |
| ۱۳۔ بل صراط                   | ۲۱۔ دُعا مانگنا             | ۴۷۔ لین دین اللہ کی          | ۷۱۔ نکاح کرنا                 |
| ۱۴۔ جنت                       | ۲۲۔ ذکر الہی کرنا           | ۴۸۔ توبہ کرنا                | ۷۲۔ مال کو اچھی جگہ خرچ کرنا  |
| ۱۵۔ دوزخ                      | ۲۳۔ استغفار کرنا            | ۴۹۔ دین کی حفاظت کرنا        | ۷۳۔ بے جا خرچ نہ کرنا         |
| ۱۶۔ محبت اللہ                 | ۲۴۔ ترک الخو کلام           | ۵۰۔ ہجرت کرنا                | ۷۴۔ سلام کا جواب دینا         |
| ۱۷۔ محبت رسول                 | ۲۵۔ بگالی نہ دینا           | ۵۱۔ کفارہ کا ادا کرنا        | ۷۵۔ حلال مال کھانا            |
| ۱۸۔ محبت غیر سے خدا کیلئے     | ۲۶۔ فحش کلام نہ کرنا        | ۵۲۔ نکاح کرنا                | ۷۶۔ مال کو اچھی جگہ خرچ کرنا  |
| ۱۹۔ آنحضرت پر درود بھیجنا     | ۲۷۔ غیبت نہ کرنا            | ۵۳۔ حقوق اہل و عیال ادا کرنا | ۷۷۔ سلام کا جواب دینا         |
| ۲۰۔ بڑھن کی عظمت کرنا         | ۲۸۔ امر بالمعروف کرنا       | ۵۴۔ فرمانبرداری والدین کرنا  | ۷۸۔ چھینک والے کا جواب دینا   |
| ۲۱۔ چھوٹوں پر شفقت کرنا       | ۲۹۔ نہی عن المنکر کرنا      | ۵۵۔ اولاد کی تربیت کرنا      | ۷۹۔ کیسل نہ ہونے سے بچنا      |
| ۲۲۔ بغض غیر سے خدا کیلئے کرنا | ۳۰۔ سچ بولنا                | ۵۶۔ رشتہ داروں سے سلوک کرنا  | ۸۰۔ موزی چیز کا رام           |
| ۲۳۔ اخلاص کرنا                | ۳۱۔ حیا کرنا                | ۵۷۔ آقا کی فرمانبرداری کرنا  | ۸۱۔ سے دور کرنا               |
| ۲۴۔ ترک گناہ                  | ۳۲۔ بیماری کی عیادت کرنا    | ۵۸۔ غلاموں پر شفقت کرنا      | ۸۲۔ کسی کا بوجھ اٹھانا        |
| ۲۵۔ ریا                       | ۳۳۔ جنازہ کی اتباع کرنا     |                              | ۸۳۔ دینا                      |
| ۲۶۔ نفاق                      | ۳۴۔ مظہرہ کی مدد کرنا       |                              |                               |
| ۲۷۔ تکبر                      | ۳۵۔ دعوت کا قبول کرنا       |                              |                               |
| ۲۸۔ حسد                       | ۳۶۔ پچھلے کو رادہ پٹانا     |                              |                               |
| ۲۹۔ غضب                       | ۳۷۔ پاک صاف رہنا            |                              |                               |